مورخہ 05-08-2023

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پولیس نے بے مثال قربانیاں دیں، گورنر کاکڑ	01
مشرق ودیگراخبارات	بھارت جبر سے کشمیریوں کی آزادی کو دبا نہیں سکتا، گورنر اوزیراعلیٰ	02
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان پولیس کے نوجوانوں نے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا، قدوس بزنجو	03
جنگ ودیگراخبارات	پنجرہ پل کی عدم تعمیر کا معاملہ وزیراعظم کے نوٹس میں لایا جائے گا، اعظم نذیر تارڑ	04
جنگ ودیگراخبارات	قیام امن کے لئے پولیس فورس قربانیاں نا قابل فراموش ہیں، نور محمد دمڑ	05
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان کے نوجوانوں کا مردم شماری میں حصہ لینا خوش آئند ہے، اسد بلوچ	06
مشرق ودیگراخبارات	کاکڑ خراسان کے لئے وشعبہ زراعت اہمیت کا حامل ہے، حاجی مٹھا خان کاکڑ	07
جنگ ودیگراخبارات	محکمہ داخلہ بلوچستان کا غیر ملکی سیاح کی لاش منتقلی کے لئے وزارت خارجہ کو خط	08
جنگ ودیگراخبارات	جیڈا میں بھرتیوں اور تربت انڈسٹریل اسٹیٹ میں الاٹمنٹ پر حکم امتناع	09
جنگ ودیگراخبارات	ایف پی او کے قیام کا مقصد عوام کو انصاف کی فراہمی تیز کرنا ہے، ڈاکٹر آصف	10
جنگ ودیگراخبارات	میٹروپولیٹن کارپوریشن کی مشرقی بائی پاس میں قبضہ مافیا کیخلاف کارروائی	11
جنگ ودیگراخبارات	ہر شہری کو اپنے ووٹ کا اندراج اور حق رائے دہی کا استعمال کرنا چاہئے، ڈائریکٹر الیکشنز	12
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان میں آئندہ انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن نے تیاریاں مکمل کرلیں	13
جنگ ودیگراخبارات	مرکز سہولیات کوئٹہ کے افتتاح وای اسٹیمپنگ پروجیکٹ کے اجراء کی تقریب	14
جنگ ودیگراخبارات	عوام کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہیں ڈی جی ہیلتھ	15
جنگ ودیگراخبارات	پولیو وائرس کے خلاف جاری جنگ آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہیں، عائشہ زہری	16
جنگ ودیگراخبارات	پی ڈی ایم میں شامل جماعتیں عوامی مسائل سے لاتعلق ہوگئیں، پشتونخوامیپ	17

امن وامان

پشین لیویز فورس نے 12 کلوگرام چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا، گنداواہ فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، تربت سے طالب علم ساتھی سمیت لاپتہ، چمن میں لیویز کی گاڑی کے قریب دھماکا 5 افراد زخمی، حب ڈیم کینال سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05-08-2023

عوامی مسائل

گھروں کے نلکوں سے گندا پانی آنے لگا، مکین پریشان بچے بیمار، ہرنائی اقدامات کا فقدان خستہ حال قومی شاہراہیں آئے روز ٹریفک معطل

اداریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں بدامنی اور دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ باعث تشویش** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کوئٹہ میں بدامنی کے واقعات میں اچانک اضافہ ہو گیا ہے محض دو روز کے دوران ایک مخصوص کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے تین پولیس اہلکار ٹارگٹڈ حملوں اور سابق وزیر اعلیٰ نواب اسلم رئیسانی کے بھتیجے ہارون رئیسانی ان کے باڈی گارڈ اور ایک ممتاز ٹرانسپورٹرز کے بیٹے براہمداغ لہڑی مسلح تصادم میں جان بحق ہو گئے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ایک بیان میں بدامنی کے ان واقعات ہر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کوئٹہ شہر کو جرائم پیشہ عناصر اور دشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے ایسے واقعات پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں اور آئی جی پولیس کو نتیجہ خیز اقدامات اٹھا کر یہ ثابت کرنا چاہئے کہ پولیس فورس عوام کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ دار ہے، اور وہ اپنے فرائض احسن طور پر ادا کر رہی ہے انہوں نے بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات میں ملوث افراد کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے،

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے The government Institutions of Balochistan Blew "Away the Merit" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**دو صوبوں کی پولیس اور اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**انتخابات کیحوالے سے نئی صف بندیاں** " کے عنوان سے عبدالخالق نے مضمون تحریر کیا ۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**5 اگست 2019 کا بھارتی اقدام اور مسئلہ کشمیر** " کے عنوان سے مشتاق سدوزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 05 AUG 2023 Page No: 1

Bullet No. 1

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پولیس نے بے مثال قربانیاں دیں، گورنر کاکڑ

شہداء نے اپنا آج قربان کرکے ہمارا کل محفوظ بنایا، ضیاء لانگو و دیگر کا یوم شہداء پولیس کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر ملک عبدالولی کاکڑ نے کہا ہے کہ یوم شہداء پولیس ہمیں فورسز کی جرأت، بہادری اور عزم و استحکام کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے قیام پاکستان سے لے کر اب تک قربانیاں دے کر اسلام اور ملک کے پرچم کو سربلند رکھا۔ افسران اور جوانوں کی قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، اب وقت آگیا ہے کہ ہم نظریاتی، مسلکی، قبائلی جھگڑے بھلا کر اپنی نسلوں کو پرامن ملک دیں اور دشمن کی سازشوں سے ہوشیار رہتے ہوئے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ ہمیں فخر ہے کہ ہماری صفوں میں بہادر افسران اور اہلکار شامل ہیں جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر اس ملک کا پرچم اور ہمارا سر فخر سے بلند کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینٹرل پولیس آفس میں یوم شہداء پولیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر، ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، آئی جی جیل خانہ جات ملک شجاع کاسی، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی چوہدری سلمان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمٰن بلوچ سمیت سینئر پولیس افسران، شہداء کے ورثاء اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ انہوں نے یوم شہدائے پولیس کے موقع پر بلوچستان پولیس کے شہداء کی بے مثال قربانیوں پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک دشمن عناصر کے خلاف بلوچستان پولیس نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ دہشتگردی اور دیگر جرائم کے خاتمے کیلئے پولیس نے بے شمار قربانیاں دیں۔ گورنر نے مزید کہا کہ قیام امن اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بلوچستان پولیس کے جوان قوم کے ہیرو ہیں۔ یوم شہداء پولیس کے موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ میں ان شہیدوں کی ماؤں کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے لخت جگر وطن عزیز پر قربان کئے، میں ان شہداء کی فیملیز، والدین اور بچوں کو سلام پیش کرتا ہوں جن کے پیاروں نے شہادت کا عظیم مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی جواد احمد ڈوگر نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے تقریباً 1000 سے زائد بہادر سپوتوں نے امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہداء کی قربانیاں ہمیں احساس دلاتی ہیں کہ ان جوانوں نے اپنے آج کو وطن عزیز پر قربان کر کے ہمارے کل کو محفوظ بنایا۔ ایڈیشنل آئی جی نے کہا کہ بحیثیت سربراہ بلوچستان پولیس شہداء کے خاندانوں کی بہترین ویلفیئر ہماری اولین ترجیح ہے، میں پورے ادارے کی جانب سے حکومت بلوچستان کا شکر گزار ہوں جنہوں نے شہداء پیکج کو بڑھا کر ان شہداء کیلئے آسانیاں پیدا کیں۔ انہوں نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے ہیروز کو کبھی نہیں بھلاتیں۔ شہداء ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں جن کی جرأت اور بہادری کی داستانیں پوری فورس کیلئے مشعل راہ ہیں۔ آج کے دن تمام پولیس افسران و اہلکار اس عہد کی تائید کرتے ہیں کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کی خاطر ہمیں اگر مزید جانوں کے نذرانے پیش بھی کرنا پڑے تو اس سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

بھارت جبر سے کشمیریوں کی آزادی کو دبا نہیں سکتا، گورنر/ وزیراعلیٰ

کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرکے بھارت نے خود کو بے نقاب کیا، ملک عبدالولی کاکڑ

مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پانچ اگست کا دن بھارت کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے مقبوضہ کشمیر پر بھارت کا پانچ اگست 2019 کو مکمل قبضہ اور بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی تمام قوانین اور اقدار کی خلاف ورزی کرکے اپنے غیر جمہوری چہرہ کو بے نقاب کیا بھارت کی جانب سے کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کے چار سال مکمل ہوچکے ہیں آج بھارت کے مسلسل ظلم، جبر، استحصال اور غلامی کے خلاف یوم استحصال منایا جارہا ہے اس ضمن میں یہ بات دنیا پر واضح ہوچکی ہے کہ بھارت اپنے ظلم سے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو نہیں دبا سکتا گورنر بلوچستان نے کہا کہ پاکستان نے دنیا کے ہر فورم پر کشمیر ایشو کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے اور ہمیشہ کی طرح یہ مطالبہ ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں مقبوضہ کشمیر کے عوام کو حق خودارادیت دیا جائے تاکہ وہ اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرسکیں گورنر نے اس بات پر یقین کا اظہار کیا کہ ہمارے کشمیری بھائی ایک دن ضرور اپنی جدوجہد آزادی میں کامیاب اور سرخرو ہوجائیں گے۔

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے کہ جس دن ہندو انتہا پسند پارٹی بی جے پی نے بھارتی آئین سے آرٹیکل 370 اور 35A کو ختم کرتے ہوئے کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ کیا یوم استحصال کشمیر کی مناسبت اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر پر بھارتی ریاستی مظالم کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے جس میں لاکھوں بے گناہ کشمیریوں کو شہید کیا گیا اور اب کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرتے ہوئے کشمیریوں کی زمینیں چھین کر انتہا پسند ہندوؤں کو آباد کیا جارہا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور کشمیریوں کی زندگی کو اجیرن بنایا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی برادری کو بھارتی ریاستی اداروں کے جبر اور ظلم کا نوٹس لینا چاہئے اور وہاں اقوام متحدہ کی قرارداد کے عین مطابق کشمیریوں کو ان کا حق استصواب رائے دینا چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانیوں اور مقبوضہ کشمیریوں کا رشتہ لازوال ہے بھارت نے ہمیشہ یہی کوشش کی مقبوضہ کشمیر کے کشمیریوں کے قلوب سے پاکستان کی محبت کو مٹایا جائے لیکن بھارت ہر بار یہ بھول جاتا ہے کہ پاکستانیوں اور مقبوضہ کشمیری بھائیوں کے دل ساتھ دھڑکتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت اور تائید کرتے ہیں جس کیلئے وہ بھارتی ریاستی جبر کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی آواز حق خودارادیت دبانا چاہتا ہے جس میں وہ پوری طرح سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکا ہے بھارت نے بے گناہ کشمیری حریت رہنما یاسین ملک کو عمر قید کی سزا سنائی تاکہ کشمیریوں کی آواز کو ختم کیا جاسکے لیکن یہ بھارت کی خام خیالی ہے کہ وہ ظلم و جبر سے کشمیریوں کو ان کے حق سے محروم کر پائے گا وزیراعلیٰ نے تمام پاکستانیوں سے اپیل کی کہ وہ یوم استحصال کشمیر پر اپنے کشمیریوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کریں اور مظلوم کشمیری بھائیوں کی آواز بنیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 2

صوبے میں امن اور عوام کے تحفظ کیلئے بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں کی لازوال قربانیاں ہیں، عبدالولی کاکڑ

قیام امن اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بلوچستان پولیس کے جوان قوم کے ہیروز ہیں جنہیں محکمہ پولیس کبھی فراموش نہیں کرے گی، گورنر بلوچستان

پولیس، پاک فوج، ایف سی، لیویز اور سیکورٹی فورسز نے امن کے قیام کے لیے جو کردار ادا کیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں آج انہی قربانیوں کی بدولت یوم شہدا پولیس بھرپور طریقے سے منایا گیا

شہدا کبھی بھی مرتے نہیں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں ملک دشمن عناصر کیخلاف بلوچستان پولیس نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ دہشتگردی اور دیگر جرائم کے خاتمے کیلئے پولیس نے بے شمار قربانیاں دیں

میں ان ماؤں کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے لخت جگر وطن عزیز پر قربان کیے، شہدائی فیملیز، والدین اور بچوں کو سلام پیش کرتا ہوں جن کے پیاروں نے شہادت کا عظیم مقام حاصل کیا، ضیا لانگو

بلوچستان پولیس کے تقریبا 1000 سے زائد بہادر سپوتوں نے امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، ایڈیشنل آئی جی جواد احمد ڈوگر

آج تمام پولیس افسران و اہلکار اس عہد کی تائید کرتے ہیں کہ عوام کی جان، مال کے تحفظ کی خاطر ہمیں اگر مزید جانوں کے نذرانے پیش بھی کرنا پڑے تو اس سے دریغ نہیں کیا جائیگا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے امن کے قیام کے لئے عظیم قربانیاں دے کر شہادت کا رتبہ پایا ہیں شہدا کبھی بھی مرتے نہیں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں پولیس، پاک فوج، ایف سی، لیویز اور سیکورٹی فورسز نے امن کے قیام کے لیے جو کردار ادا کیا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں آج ملک بھر میں پولیس کی جانب سے امن کے قیام کے لئے دی جانی والی لازوال........

بقیہ نمبر 11 صفحہ 9 پر

قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں بھی پولیس یوم شہدا بھرپور طریقے سے منایا گیا۔ جس کا مقصد انکی قربانیوں اور شہادت کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں پولیس یوم شہدا کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر موسیٰ خیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر، ایڈیشنل آئی جی پولیس بلوچستان جواد احمد ڈوگر، آئی جی جیل خانہ جات ملک شجاع کاسی، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی چوہدری سلمان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ، سینئر پولیس افسران، شہدا کے اہل خانہ اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 3

Governor pays tribute to Shuhada-e-Police

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar on Friday said that Balochistan police officers made great sacrifices for the establishment of peace in the province. He expressed these views while addressing the ceremony organized on the occasion of Youm-e-Shuhada-e-Police day at Central Police Office Quetta on Friday.

He said the role played by the Police, Pak Army, Frontier Corps, Levies, and other law enforcement agencies in maintaining peace in the province is highly commendable. Youm-e-Shuhada-e-Police (Martyrdom day of Police) was observed in Balochistan like other parts of the country to pay tribute to the police officers for their sacrifices for establishing peace, law and order situation in the province. He paid tribute to the unparalleled sacrifices of hundreds of Balochistan police martyrs on the occasion of Police Martyrs Day.

Balochistan police showed its capabilities against elements hostile to the country. The police made numerous sacrifices for the elimination of terrorism and other crimes. In his speech, Governor Balochistan said that the Policemen who sacrificed their lives for maintaining peace and protecting the lives and property of the citizens are the heroes of the nation who will never be forgotten. On the occasion, Additional IG Police, Jawad Ahmad Dogar said that more than 1000 brave soldiers of Balochistan Police have laid down their lives for the establishment of law and order and fighting against criminal elements. The sacrifices of the martyrs make us realize that they have made our tomorrow safe by sacrificing their today for the dear country, he added. Additional IG Balochistan said that as the head of Balochistan Police, the best welfare of the families of martyrs is our top priority.

On behalf of the police department, I am grateful to the Balochistan government for increasing the Shuhada Package. Today, all the police officers and jawans support the pledge that even if we have to sacrifice more lives for the sake of protecting the lives and property of the people, we will not hesitate to do so and we are ready for the fight at any moment. On the occasion, former Senator Roshan Khursheed Bharucha, Provincial Minister for Home and Tribal Affairs Mir Zia Ullah Langau, Deputy Speaker Balochistan Assembly Sardar Babar Musakhail, Additional Chief Secretary Interior Saleh Muhammad Nasar, Additional IG Police Balochistan Jawad Ahmad Dogar, Inspector General of Prisons Malik Shuja Kasi, Additional IGP and Commandant BC Chaudhry Salman, Commissioner Quetta Division Sohailur Rahman Baloch, senior police officers, families of martyrs and people from civil society participated.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1   DATE: 05 AUG 2023   Page No: 4

بلوچستان پولیس کے جوانوں نے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا، قدوس بزنجو

لواحقین کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم سب ان کے ساتھ کھڑے ہیں، یوم شہدائے پولیس کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یوم شہداء پولیس کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان پولیس فورس کے جوانوں نے فرض کی راہ میں کبھی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم بلوچستان پولیس کے شہداء کے لواحقین کو سلام پیش کرتے ہیں جن کے پیاروں نے شہادت کا عظیم مقام حاصل کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قیام امن اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے شہداء کو بھی سلام پیش کرتے ہیں بلوچستان پولیس کے افسران اور اہلکار بلوچستان کے ماتھے کا جھومر اور قوم کے ہیروز ہیں یوم شہداء پولیس کے موقع پر شہداء کے لواحقین کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم سب ان کے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یقین کامل ہے کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور شہداء کی قربانیوں کے نتیجے میں ملک اور صوبے میں جلد دیرپا امن قائم ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ سمیت ملک بھر میں یوم استحصال کشمیر آج منایا جائیگا
عالمی برادری کو بھارتی ریاستی اداروں کے جبر اور ظلم کا نوٹس لینا چاہیے، عبدالقدوس بزنجو

5 اگست 2019 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے کہ جس دن بھارتی آئین سے آرٹیکل 370 اور A35 کو ختم کرتے ہوئے کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ کیا گیا

بھارت نے ہمیشہ کوشش کی کہ کشمیریوں کے قلوب سے پاکستان کی محبت کو مٹایا جائے لیکن پاکستانیوں اور کشمیری بھائیوں کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں

آج کوئٹہ سمیت ملک بھر میں تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا، ریلیاں نکالی جائیں گی جس میں کشمیریوں کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی کیا جائے گا، ذرائع

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے کہ جس دن ہندو انتہا پسند پارٹی بی جے پی نے بھارتی آئین سے آرٹیکل 370 اور A 35 کو ختم کرتے ہوئے کشمیر کی خصوصی حیثیت .... بقیہ نمبر 14 صفحہ 9 پر

کا خاتمہ کیا یوم استحصال کشمیر کی مناسبت اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر پر بھارتی ریاستی مظالم کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے جس میں لاکھوں بے گناہ کشمیریوں کو شہید کیا گیا اور اب کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرتے ہوئے کشمیریوں کی زمینیں چھین کر انتہا پسند ہندوؤں کو آباد کیا جا رہا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور کشمیریوں کی زندگیوں کو اجیرن بنایا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی برادری کو بھارتی ریاستی اداروں کے جبر اور ظلم کا نوٹس لینا چاہیے۔

بلوچستان پولیس کے شہداء کے لواحقین کو سلام پیش کرتے ہیں، عبدالقدوس بزنجو

شہداء کی قربانیوں کے نتیجے میں ملک اور صوبے میں جلد دیرپا امن قائم ہوگا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یوم شہداء پولیس کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان پولیس فورس کے جوانوں نے فرض کی راہ میں کبھی بھی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ ہم بلوچستان پولیس .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 9 پر

کے شہداء کے لواحقین کو سلام پیش کرتے ہیں جن کے پیاروں نے شہادت کا عظیم مقام حاصل کیا وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ قیام امن اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے شہداء کو بھی سلام پیش کرتے ہیں بلوچستان پولیس کے افسران اور اہلکاران بلوچستان کے ماتھے کا جھومر اور قوم کے ہیروز ہیں یوم شہداء پولیس کے موقع پر شہداء کے لواحقین کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم سب آپکے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یقین کامل ہے کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور شہداء کی قربانیوں کے نتیجے میں ملک اور صوبے میں جلد دیرپا امن قائم ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 05 AUG 2023

Page No: 5

Bizenjo pays homage to police martyrs

Condemns Indian state atrocities in IIOJK

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo on Friday said Balochistan Police Force never hesitated to sacrifice in line with their duty. In a message issued on Police Martyrs Day, the chief minister said that the Police officers and officials salute the martyrs who sacrificed their lives for the protection of the lives and property of the citizens. On the occasion of Martyrs Day, I assure the families of the martyrs that we all stand with them, he maintained. CM underlined the need for taking a concerted strategy to maintain peace in the province, and vowed that all out efforts will be made to establish peace in the province.

Moreover, Balochistan Chief Minister Mir Abdul Qudous Bizenjo has said that August 5, 2019, is the black day on which the Hindu extremist party BJP abolished the special status of Kashmir by scraping Articles 370 and 35 A from the Indian Constitution.

In a message issued on Friday, CM said, "The unstoppable series of Indian state atrocities on Indian Illegally Occupied Jammu and Kashmir (IIOJK) is continuing." "Tens of thousands of innocent Kashmiris have been martyred and now by ending the special status of Kashmir, fascist India has been taking away the lands of Kashmiris."

"The Hindus are being settled and efforts are being made to convert the majority of Muslims into a minority, and the lives of Kashmiris are being made miserable," he deplored. According to the United Nations resolution, Kashmiris should be given their right to vote. The CM said, "Kashmir is the voice of the people of Pakistan, and the relationship between people of Pakistanis and occupied Kashmiris is based on love and brotherhood."

He said, "India wants to suppress the voice of Kashmiris for their right to self-determination, in which they have become completely bogged down." It is a huge mistake of India that it will be able to deprive the Kashmiris of their rights through oppression and oppression," the CM added.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 6

پنجرہ پل کی عدم تعمیر کا معاملہ وزیراعظم کے نوٹس میں لایا جائیگا، اعظم نذیر تارڑ

بلوچستان کے حقوق کا تحفظ، صوبے کی ترقی اور مسائل کا حل حکومت کی ترجیح ہے، سینیٹ میں خطاب

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پنجرہ پل کی مرمت نہ ہونے کا معاملہ وزیراعظم کے نوٹس میں لایا جائے گا جمعہ کو ایوان بالا کے اجلاس میں سینیٹر دنیش کمار کے توجہ دلاؤ نوٹس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گیس واجبات اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے جو تحفظات تھے ان کے حل کیلئے خصوصی کمیٹی بنائی گئی ہے تین دن میں یہ تحفظات حل کیے گئے اور اس سلسلہ میں عملی اقدامات بھی اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجرہ پل کی تعمیر و مرمت کے حوالے سے وزیر مواصلات خود صورتحال واضح کریں گے لیکن میں یہ معاملہ وزیراعظم کے نوٹس میں لاؤں گا، وزیراعظم نے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے پہلے بھی عملی اقدامات کئے ہیں اور اب بھی اس حوالے سے عملی قدم اٹھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا بلوچستان کی ترقی اور مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

قیام امن کے لیے پولیس فورس کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، نور محمد دمڑ

بہادروں کی قربانیوں کو خراج عقیدت اور ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام پیش کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ ملک خصوصاً بلوچستان میں پولیس فورس کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں قیام امن کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں ملک و قوم کیلئے جان کی قربانیاں دینے والے پولیس، لیویز، سمیت فورسز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ یوم شہدائے پولیس کے موقع پر نور محمد دمڑ نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں کی صوبے میں امن وامان کے قیام اور سماج دشمن عناصر کے خاتمے کے لیے قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ان بہادروں کی قربانیوں کو خراج عقیدت اور ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے شہداء کو کبھی بھلاتی نہیں۔ دیگر فورسز کی طرح بلوچستان پولیس بھی ملک وقوم کے لیے اپنی جانیں نچھاور کرتے ہوئے ملک کے اندورنی دشمنوں سے نبرد آزما ہے۔ وطن عزیز کے اندر عوام کی جان و مال عزت و آبرو کے تحفظ کیلئے بلوچستان پولیس اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے۔ جو کہ ملک بھر میں دہشت گردی، چوری، ڈکیتی، اغواء برائے تاوان اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم کے خلاف برسرپیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے جوان سرحدوں پر ملک کی حفاظت کرتے ہیں تو پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز ملک کے اندر موجود دشمنوں کو کیفرکردار تک پہنچانے میں مصروف عمل رہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی بالادستی ہو یا امن و امان کا قیام، دہشت گردی کا خاتمہ ہو یا سماج دشمن عناصر سے مقابلہ ہر محاذ پر پولیس کے جوان اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دے رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے نوجوانوں کا مردم شماری میں حصہ لینا خوش آئند ہے، اسد بلوچ

مردم شماری سے محروم رہ جانے والے علاقوں میں دوبارہ خانہ شماری کرانا حکومت کی ذمہ داری ہے

این ایف سی ایوارڈ کے تحت رقبے پر بلوچستان کو ان کا حصہ ملنا چاہیے اس سے آبادی بڑھنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر زراعت بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے رہنما میر اسداللہ بلوچ نے کہا ہے اس دفعہ مردم شماری میں بلوچستان کے نوجوانوں نے اہم کردار ادا کیا لوگوں نے بڑھ چڑھ کر مردم شماری میں حصہ لیا جو کہ ایک نیک شگون ہے تاہم اب بھی بہت سے علاقے مردم شماری سے محروم ہیں، حکومت کو چاہیے ان علاقوں میں مردم شماری کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد بلوچ کا کہنا تھا کہ حالیہ مردم شماری میں لوگوں میں شعور اور آگاہی کی وجہ سے صوبے کی آبادی دو کروڑ سے تجاوز کر گئی اب بھی بہت سے ایسے علاقے ہے وہاں پر مردم شماری نہیں ہوئی ہے حکومت کو چاہیے ان علاقوں میں دوبارہ مردم شماری کی جائے انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت رقبے پر بلوچستان کو ان کا حصہ ملنا چاہیے اس سے آبادی بڑھنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا ہے لیکن ملک میں تمام وسائل رقبہ کے بجائے آبادی کی اوپر تقسیم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر بندرگاہ کو اگر صحیح طریقے سے استعمال میں لایا جائے تو کافی حد تک ملک کے مسائل کم ہونگے، بلوچستان کو اللہ نے وسائل سے مالا مال کیا ہے صوبے میں اتنے معدنی وسائل ہے نہ پاکستان بلکہ جنوبی ایشیا کو ایک سو سال تک چلا سکتا ہے بلوچستان کو اگر ترقی دینا ہے تو صوبے میں نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ہوگا نئے روزگار سے صوبے میں ترقی خوشحالی آسکتی ہے۔

کاکڑ خراسان کیلئے شعبہ زراعت اہمیت کا حامل ہے، حاجی مٹھا خان کاکڑ

ژوب کے سابق حکمرانوں نے زراعت کے شعبے کو اہمیت نہیں دی، صوبائی مشیر اطلاعات

ژوب (یو این اے) صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ نے قمرزین کے اطراف میں غریب کسانوں کے رقبے پر ہل چلا کر کسانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا مشیر اطلاعات نے کہا کہ آبنوشی اور تعلیم کیساتھ کاکڑ خراسان کے لئے زراعت بھی اہمیت کا حامل......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 9 پر

ہے انہوں نے کہا کہ کاکڑ خراسان ایک زرعی ملکیت کی حامل تحصیل ہے اور پاکستان کی 70 فی صد آمدن کا انحصار زراعت پر ہے لیکن ژوب کے سابقہ حکمرانوں نے دیگر ضروریات کی طرح زراعت کو اہمیت نہیں دی جس کی وجہ سے زمیندار طبقہ پریشان ہے انتہائی مہنگی بجلی ڈیزل کی بلند قیمتیں اور کھادوں کے ہوشربا ریٹ کی وجہ کسانوں کے اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 7

محکمہ داخلہ بلوچستان کا غیر ملکی سیاح کی لاش منتقلی کیلئے وزارت خارجہ کو خط

پرتگالی شہری چاغی میں ٹریفک حادثے میں ہلاک ہوا تھا، سول ہسپتال میں پوسٹ مارٹم کی اجازت نہ مل سکی

کوئٹہ (این این آئی + اسٹاف رپورٹر) محکمہ داخلہ بلوچستان نے چاغی میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے غیر ملکی سیاح کی لاش بیرون ملک منتقلی اور پرتگالی سفارتخانے سے رابطہ کرنے کیلئے وزارت خارجہ کو خط لکھ دیا۔ جس کے بعد محکمہ خارجہ نے اسلام آباد میں پرتگال کے سفارتخانے سے رابطہ کرلیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز چاغی میں ٹریفک حادثے میں 28 سالہ پرتگالی سیاح تیولوجاں جاں بحق ہو گیا تھا جس کی لاش کوئٹہ منتقل کردی گئی ہے۔ سیاح 50 ممالک کے سفر پر تھا ایران سے کوئٹہ آتے ہوئے چاغی میں گاڑی کی ٹکر سے ہلاک ہوا۔ محکمہ داخلہ بلوچستان نے سیکرٹری صحت بلوچستان کو خط لکھتے ہوئے ورثاء یا سفارتخانے کو حوالگی تک لاش کو خراب ہونے سے بچانے کیلئے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے علاوہ ازیں اشتام پرتگالی سیاح کی لاش سنڈیمن پراونشل ہسپتال منتقل کردی گئی ہے تاہم وزارت داخلہ کی جانب سے پوسٹ مارٹم کی اجازت نہ مل سکی۔ جنگ کے رابطہ کرنے پر پولیس سرجن عائشہ فیض نے بتایا کہ سیاح کی لاش کوئٹہ سول ہسپتال منتقل کردی گئی ہے لاش کا بیرونی معائنہ کیا گیا سیاح کو سر چہرے سینے اور ہاتھوں پر زخم آئے ہیں جبکہ سیدھے ہاتھ پر کٹ کا نشان ہے۔ پولیس سرجن کے مطابق لاش کی حالت سے اندازہ ہوتا ہے کہ سامنے سے آنے والی گاڑی اور سیاح کی موٹر سائیکل تیز رفتاری سے ٹکرائیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی محکمہ داخلہ کی جانب سے اجازت ملے گی پوسٹ مارٹم کیا جائیگا تاہم لاش کو خراب ہونے سے بچانے کیلئے سردخانے میں منتقل کیا گیا ہے۔

جیڈا میں بھرتیوں اور تربت انڈسٹریل اسٹیٹ میں الاٹمنٹ پر حکم امتناع

بلوچستان ہائیکورٹ نے فریقین کو نوٹسز جاری کردیئے، عارضی ایم ڈی کو بھرتیوں سے روکا جائے، درخواست گزار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل بینچ نے گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی میں بھرتیوں کے عمل اور تربت انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ پر حکم امتناع جاری کردیا ہے۔ عدالت نے یہ حکم امتناع جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کے ممبر راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر درخواست پر دیا۔ راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ نے سلیم احمد لاشاری ایڈووکیٹ کے توسط سے دائر درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی جیڈا کے ایم ڈی نے عارضی طور پر چارج سنبھالا ہے جس کو پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور تعیناتیوں کا اختیار نہیں حاصل ہے کیونکہ جیڈا کے عارضی ایم ڈی کی تعیناتی سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے احکامات کے خلاف ہے، گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ایم ڈی کی پوسٹ 20 گریڈ کی ہے جبکہ موجودہ ایم ڈی 19 گریڈ کا ہے اس لئے ان کی تعیناتی قانون کے خلاف ہے۔ جیڈا کے ایم ڈی نے اپنی عارضی تعیناتی کے فوراً بعد منظور نظر لوگوں کو غیر قانونی طور پر فائدہ پہنچانے کے لیے پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور تعیناتیوں کیلئے اخبار میں اشتہار دیا جبکہ موجودہ حکومت کی مدت میں صرف ایک ہفتہ رہ گیا ہے۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ جیڈا کے عارضی ایم ڈی کو بھرتیوں کے عمل اور پلاٹس کی الاٹمنٹ سے روک دیا جائے۔ جس پر عدالت نے گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی جیڈا میں بھرتیوں کے عمل اور تربت انڈسٹریل اسٹیٹ میں انڈسٹریل اور کمرشل پلاٹوں کی الاٹمنٹ پر حکم امتناع جاری کرتے ہوئے فریقین کو نوٹسز جاری کردیئے۔

کوئٹہ: گیس چوری و دیگر مقدمات کے اندراج کیلئے تھانہ قائم کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ پولیس نے حکومت بلوچستان کی منظوری کے بعد گیس چوری اور واجبات کے حوالے سے مقدمات کے اندراج کے لئے سوئی سدرن گیس تھانہ قائم کردیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے حکومت بلوچستان کو سمری ارسال کی گئی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے عملے کو گیس چوری کے حوالے سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کا کوئی تھانہ نہیں جس میں چوری میں ملوث افراد کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے سوئی سدرن گیس کمپنی تھانہ بنانے کی منظوری دیدی جس کے بعد ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے فوری اقدامات کرتے ہوئے سول لائن پولیس اسٹیشن میں سوئی سدرن گیس تھانہ قائم کردیا۔ سب انسپکٹر یاسر شہزاد کو ایس ایچ او تعینات کرتے ہوئے ہیڈ کانسٹیبل سمیت تین اہلکاروں کو بھی تعینات کردیا۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے تھانے کے لئے 25 اہلکاروں پر مشتمل نفری کی بھی منظوری دی ہے۔ یہ تھانہ صوبائی دارالحکومت میں جہاں بھی گیس چوری کا واقعہ ہوگا کے خلاف مقدمہ درج کیا جائیگا، تھانے کا باقاعدہ افتتاح 10 اگست کو آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کرینگے۔ واضح رہے کہ اس نوعیت کا تھانہ کراچی میں بھی قائم ہے۔

ہر شہری کو اپنے ووٹ کا اندراج اور حق رائے دہی کا استعمال کرنا چاہیے، ڈائریکٹر الیکشنز

انتخابی عمل میں ہر ووٹ کی اہمیت ہوتی ہے، وسیم احمد کا بریکنگ بیریرز وومن کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر (الیکشنز) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان وسیم احمد نے کہا ہے کہ انتخابی عمل میں ہر ایک ووٹ کی اہمیت ہوتی ہے ہر شہری کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف اپنے ووٹ کا اندراج کرانا چاہیے بلکہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال بھی کرنا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے بریکنگ بیریرز وومن کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام کہی۔ انہوں نے شرکاء کو ووٹ کی اہمیت اور پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ کے استعمال کے طریقہ کار سے آگاہ کیا جبکہ اس موقع پر انہوں نے شرکاء کو ووٹ کے اندراج کے حوالے سے طریقہ کار بھی بتایا۔

ایف پی او کے قیام کا مقصد عوام کو انصاف کی فراہمی تیز کرنا ہے، ڈاکٹر آصف

عوام کو ریلیف کیساتھ سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر ہورہی ہے، صوبائی محتسب نے بھی خطاب کیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان ادارے کے زیر اہتمام فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) کا اجلاس ہوا جس کی صدارت ایف پی او کے صدر اور وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے کی جبکہ اجلاس کے دیگر شرکاء میں صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ، محتسب آزاد جموں کشمیر چوہدری محمد نسیم، وفاقی بینکنگ محتسب سراج الدین عزیز، سیکرٹری محتسب بلوچستان محمد ہاشم ندیم، وفاقی محتسب کے ریجنل ڈائریکٹر غلام سرور براہوئی، ایڈوائزر پنجاب محتسب برائے راولپنڈی ڈاکٹر جمال یوسف، ڈی جی سندھ محتسب جلال الدین میر، ڈائریکٹر صوبائی محتسب سعید احمد شاہوانی، انشورنس محتسب کے ایڈوائزر حفیظ الرحمان بلوچ اور رجسٹرار وفاقی محتسب امیر محمد رند و دیگر شامل تھے۔ اجلاس سے خطاب میں ایف پی او کے صدر ڈاکٹر آصف جاہ نے کہا کہ ایف پی او کے قیام کا بنیادی مقصد ہی عوام کو فراہمی انصاف کیلئے کوششیں تیز کرنا ہے، ملکی سطح پر مختلف اداروں میں بدانتظامی اور لوگوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے فوری اقدامات کرنا محتسب ادارے کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفت اور فوری انصاف کی فراہمی سے ایک طرف تو عوام کو ریلیف مل رہا ہے تو ساتھ ہی سرکاری اداروں کی کارکردگی بھی بہتر آرہی ہے، ڈاکٹر آصف جاہ نے کہا کہ آج کے اس اجلاس کا مقصد بھی یہی ہے کہ ہم ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے ایف پی او کی کارکردگی کو مزید بہتر بنا سکیں۔ اجلاس سے خطاب میں صوبائی محتسب نذر محمد بلوچ نے ملک کے مختلف شہروں سے آئے ہوئے محتسبین و دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محتسب بلوچستان کا ادارہ صوبے کے وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے دوردراز علاقوں میں لوگوں کو مفت اور فوری انصاف کی فراہمی میں مصروف عمل ہے انہوں نے کہا کہ اکثر غریب عوام عدالتی کارروائی اور وکلاء کی فیسوں سے پریشان رہتے ہیں لہٰذا اس ضمن میں انہیں مفت اور فوری انصاف کی فراہمی سے ان کی توقعات محتسب ادارے سے زیادہ ہیں۔ بطور محتسب بلوچستان کی ذمہ داری سنبھالی تو اس وقت چند سو مقدمات کا سالانہ اندراج ہوتا تھا لیکن اب مقدمات کا اندراج ہزاروں میں ہے جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ لوگوں کو مفت اور فوری انصاف کی فراہمی ہورہی ہے۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی مشرقی بائی پاس میں قبضہ مافیا کیخلاف کارروائی

ہیوی مشینری کی مدد سے 5 زیر تعمیر گھروں کو مسمار کردیا گیا، آئندہ بھی کارروائیاں جاری رکھیں گے، محمد قاسم

کوئٹہ (اے پی پی) ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ جبار بلوچ کے خصوصی احکامات پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی اسٹیٹ اور اینٹی انکروچمنٹ برانچ کی جانب سے مشرقی بائی پاس پر واقع بکرا منڈی کے قریب میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ٹریچنگ گراؤنڈ کی زمین پر قبضہ مافیا کے خلاف مشترکہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی اسٹیٹ افسر اور اینٹی انکروچمنٹ انچارج محمد قاسم کی زیر نگرانی کی گئی۔ مشترکہ کارروائی میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ٹریچنگ گراؤنڈ کی اراضی پر قبضہ مافیا کی جانب سے غیر قانونی طور پر 7 گھر زیر تعمیر تھے جس کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ہیوی مشینری کی مدد سے 5 زیر تعمیر گھروں کو مسمار کردیا گیا۔ اس موقع پر اسٹیٹ افسر اور اینٹی انکروچمنٹ انچارج محمد قاسم کا کہنا تھا کہ ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ جبار بلوچ کے احکامات پر قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی، کسی کو بھی سرکاری اراضی پر قبضے نہیں کرنے دیں گے اور مستقبل میں بھی قبضہ مافیا کے خلاف تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے کارروائیاں جاری رکھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 05 AUG 2023

Page No: 2

پی اے سی آئینی فورم‘ اربوں روپے خزانے میں جمع کرائے‘ اختر لانگو

آڈٹ پیراز کو میرٹ اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق نمٹایا‘ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو نے کہا ہے کہ احتساب کے عمل کو شفاف بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی ہے، پی اے سی احتساب کا آئینی فورم ہے جس کے ذریعے اربوں روپے قومی خزانے میں جمع کرا چکے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کی کمیٹی روم میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ارکان پی اے سی میر زابد علی ریکی، نصراللہ زیرے، ملک نصیر احمد شاہوانی، ثناء بلوچ اور حاجی نواز کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے ساتھ مختلف پیراز زیر بحث رہے۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل آڈٹ بلوچستان محمد شجاع، ایڈیشنل سیکرٹری پی ایس سی سراج الدین لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو حمزہ زہری، ایڈیشنل سیکرٹری فنانس حمید اللہ ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، چیف اکاؤنٹس آفیسر پی اے سی سید محمد ادریس، محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے مختلف زونز اور ڈویژنز کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز ڈاکٹر سجاد بلوچ، فیض محسن، جہانگیر احمد، میرو خان سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین پی اے سی اختر حسین لانگو نے کہا کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے ساتھ شاید یہ ہمارا آخری اجلاس ہو لیکن پی اے سی کے ممبران نے پانچ سال کے دوران جس انداز میں کام کیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ممبران کمیٹی، آڈیٹر جنرل، پی ایس سی سٹاف اور اے جی آفس نے اس آئینی کمیٹی میں اس انداز میں کام کیا وہ قابل تحسین ہے۔ پی اے سی نے گزشتہ چار سال میں مختلف پیراز پر ہدایات جاری کرتے ہوئے خزانے میں اربوں روپے جمع کرائے۔ آڈٹ پیراز کو میرٹ اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق نمٹایا گیا، اس عمل سے ہٹ کر پی اے سی انفارمیشن سسٹم موجودہ کمیٹی نے بنا کر اکاؤنٹیبلٹی کے عمل کو محکموں کے لئے مزید آسان اور تیز کر دیا ہے۔ پی اے سی آئی ایس کے ذریعے اب محکمے اپنے دفاتر میں بیٹھ کر پی اے سی کے مختلف پیراز پر اپنے جوابات جمع کرا رہے ہیں، یہ انفارمیشن سسٹم موجودہ کمیٹی کی جانب سے پورے صوبے کے لئے ایک تحفہ ہے۔ پورے پاکستان میں بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں پی اے سی کا کام اب بغیر کاغذ کے دفاتر میں بیٹھ کر کیا جاتا ہے۔ احتساب کے عمل کو اب مزید آسان بنایا گیا ہے اب سالوں پرانے پیراز کو بآسانی مکمل کر کے اس فورم پر لایا جاتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف پیراز پر پرفارمنس آڈٹ اور ریکوری کے احکامات جاری کئے۔

مرکز سہولیات کوئٹہ کے افتتاح و ای اسٹیمپنگ پروجیکٹ کے اجراء کی تقریب

حکومت بلوچستان اور بینک آف پنجاب کے اشتراک سے ای اسٹیمپنگ سسٹم کی ڈیجیٹلائزیشن کے معاہدے پر دستخط

کوئٹہ (خ ن) بورڈ آف ریونیو بلوچستان کے زیر اہتمام مرکز سہولیات کوئٹہ کے افتتاح و ای اسٹیمپنگ پروجیکٹ کے اجراء کی تقریب یہاں منعقد ہوئی، تقریب میں حکومت بلوچستان اور دی بینک آف پنجاب کے اشتراک سے ای اسٹیمپنگ سسٹم کی ڈیجیٹلائزیشن کے معاہدے پر دستخط کیے گئے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان روشن علی شیخ اور فرید احمد خان گروپ چیف کارپوریٹ اور انویسٹمنٹ بینکنگ نے معاہدے پر دستخط کیے اس موقع پر سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان روشن علی شیخ اور ضرار ہاشم خان گروپ چیف بزنس سلوشن آفیسر پی ٹی سی ایل، ویوفون نے بھی ایک معاہدے پر دستخط کیے تقریب میں سیکرٹری ایکسائز ظفر علی بخاری، سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات، وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ سمیت بینک آف پنجاب، پی ٹی سی ایل اور متعلقہ محکموں کے حکام نے شرکت کی تقریب سے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو بلوچستان روشن علی شیخ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ای اسٹیمپنگ پروجیکٹ و مرکز سہولیات کوئٹہ کا افتتاح موجودہ حکومت کا تاریخی اقدام ہے۔ ای اسٹیمپنگ کا اجراء بڑی کامیابی ہے جس سے ریونیو میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے ٹیکس کلیکشن لیکیجز رک جائیں گی اور عوام کو آسانی ہوگی اور ان منصوبوں سے شفافیت، جوابدہی اور زیادہ سے زیادہ سطح تک کاغذ کے بغیر کام کرنے کا ماحول پیدا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ای اسٹیمپنگ سے موثر ریونیو اکٹھا کیا جائے گا اور تقریباً 2 بلین ریونیو جنریٹ ہو سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایات کی روشنی میں تمام منصوبوں کا عام آدمی سے افتتاح کروایا جارہا ہے جو صوبے کی تاریخ کا خوش آئند اقدام ہے۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو نے کہا کہ اب صرف 15 منٹ میں زمین کا فرد انکین کوڈ کے ساتھ عوام کو میسر ہوگا۔ گروپ چیف بزنس سلوشن آفیسر پی ٹی سی ایل و یوفون ضرار ہاشم خان نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فائبر انکج کے ذریعے گوادر و دیگر علاقوں میں انٹرنیٹ کی تیز ترین سہولت مہیا کر دی ہے ہیں۔ یہ منصوبہ بلوچستان کا سب سے بڑا ڈیٹا بیس ہوگا۔ حکومت بلوچستان کی معاونت سے اس منصوبے کو صوبے بھر میں وسعت دی جائے گی۔۔۔ تقریب سے وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ، فرید احمد خان گروپ چیف کارپوریٹ اور انویسٹمنٹ بینکنگ نے بھی خطاب کیا اس سے قبل نائب قاصد محمد شریف اور محکمہ بورڈ آف ریونیو کے ریٹائرڈ افسر جاوید اقبال نے باقاعدہ بٹن دبا کر ای اسٹیمپنگ پروجیکٹ اور مرکز سہولیات کوئٹہ کا افتتاح کیا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں آئندہ عام انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن نے تیاریاں مکمل کرلیں

پولنگ اسٹیشنز کا سروے ہے زیادہ تر محکمہ تعلیم اور صحت کی عمارتوں کا انتخاب کیا

آئندہ انتخابات کیلئے صرف بیلٹ پیپرز کی چھپوائی کا کام باقی ہے، ذرائع الیکشن کمیشن

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں آئندہ عام انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن نے تیاریاں مکمل کرلیں، الیکشن کمیشن حکام عام انتخابات کیلئے پولنگ اسٹیشنز کا سروے کرلیا ہے پولنگ اسٹیشنز کیلئے زیادہ تر محکمہ تعلیم اور صحت کی عمارتوں کا انتخاب کیا گیا گذشتہ

بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر

سیلاب سے چالیس پولنگ اسٹیشنز کی عمارتیں مخدوش ہوگئیں، مخدوش ہونے والی 11 عمارتوں کی مرمت کرادی گئی 29 عمارتوں کی مرمت کیلئے چیف سیکرٹری بلوچستان کو مراسلہ لکھا ہے الیکشن میٹریل بھی چھپوا کر تمام اضلاع میں بھجوادیا ہے، الیکشن کمیشن حکام آئندہ انتخابات کیلئے صرف بیلٹ پیپرز کی چھپوائی کا کام باقی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 9

عوام کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، ڈی جی ہیلتھ

معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ ہرگز برداشت نہیں کرینگے، کسی سے کوئی رعایت نہیں ہوگی، قاضی نور محمد

شعبہ طب میں انسانی خدمت سے بڑھ کر اور کچھ نہیں، ڈاکٹرز پیرامیڈیکس اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام دیں، گفتگو

سبی (نمائندہ مشرق) ڈی جی ہیلتھ سروسز بلوچستان قاضی نور محمد نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ ہرگز برداشت نہیں کرینگے غفلت کا مظاہرہ کرنے والے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کے عملے کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی طب کی سہولیات کی فراوانی میں محکمہ کوشاں رہا ہے ضلع کچھی کے سول ہسپتالوں میں جملہ ادویات عوام کو میسر ہونے چاہئے شکایات کی صورت میں متعلقہ اداری ذمہ دار ہوگا صحت کے شعبے میں اصلاحات کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں بنیادی مقصد غریب عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات کی فراہمی ہے جس میں کسی سے کوئی رعایت نہیں ہوگی ڈاکٹرز پیرامیڈیکس کا عملہ اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے انجام دیں کیونکہ شعبہ طب میں انسانی خدمت سے بڑھ کر اور کچھ نہیں انسانیت کے خدمت کے جذبے کے تحت عوام کی خدمت عبادت بن جاتی ہے۔ ڈی ایچ کیو سول ہسپتال ڈھاڈر کا تفصیلی دورہ کیا جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سیف اللہ مری نے انہیں بریفنگ دی اس موقع پر ڈی ایچ او کچھی ڈاکٹر لیاقت علی رند، ظفر مستوئی، بائیولوجیکل، وزیر کھنگر، ڈی ایس وی فضل محمد باروزئی دیگر موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

صوبائی حکومت نے میونسپل اداروں کے فنڈز پر کٹ لگا دیا

پنشن مشینری چلانے اور دیگر ضروری مدات میں فنڈز کم کرنے سے ملازمین اور عملہ صفائی کو واجبات کی ادئیگی مشکل ہوگئی

مون سون بارشوں سیلاب سے متاثرہ اضلاع کے میونسپل ملازمین اور مزدوروں کا معاشی قتل عام قبول نہیں احتجاج کریں گے، لیبر فیڈریشن

کوئٹہ (آئی این پی) محکمہ فنانس بلوچستان نے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کی میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کمیٹیوں اور دیگر میونسپل اداروں کے فنڈز پر کٹ لگا دیا ہے جس کی وجہ سے متعدد اضلاع میں ضروری مدات میں فنڈز کم مختص کرنے سے میونسپل اداروں اور اس کا نظام چلانے والے ملازمین اور عملہ صفائی کو تنخواہوں پنشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی مشکل ہوگئی ہے، بلوچستان لیبر فیڈریشن کی جانب سے محکمہ

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

فنانس بلوچستان اور صوبائی حکومت کے ظالمانہ اقدام پنشن اور ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہوں سمیت شعبہ صفائی کے ذیلی اداروں کو کم فنڈز فراہم کرنے کی شدید مذمت عجلت میں کئے جانے والے فیصلے تسلیم نہیں کئے جائیں گے بلوچستان کے تمام میونسپل اداروں کی مشکلات میں اضافہ ہونے کیخلاف فوری طور پر رابطے کر کے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں احتجاج کی کال دیں گے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ فنانس بلوچستان کی جانب سے رواں یکم اگست کو بجٹ سیکشن کے آرڈر 27-119 کے تحت جاری کردہ ریلیز آرڈر میں تنخواہوں پنشن اور صفائی سے متعلق شعبوں کے فنڈز میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کر کے تنخواہوں کے نام سے آرڈر جاری کیا جس میں کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان متعدد میونسپل کارپوریشنوں اور میونسپل کمیٹیوں کو عارضی عملہ صفائی اور مشینری چلانے کی مد میں کئی جنسی کے فنڈز فراہم نہیں کئے گئے جس سے میونسپل اداروں کے مسائل اور مزدوروں و ملازمین کے مسائل میں اضافہ ہوا ہے خاص کر مون سون بارشوں کی وجہ سے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں میونسپل اداروں کے فنڈز کم کرنے سے اداروں کی کارکردگی بری طرح متاثر ہوگی۔

پسنی فش ہاربر جیٹی کی بحالی کیلئے 3 ارب 90 کروڑ روپے کا منصوبہ پیش

بریکر واٹر کی تعمیر، ڈریجر مشین سمیت سروے کیلئے رقوم کا تعین کیا گیا اگر 2020 میں بحالی کا کام شروع کردیا جاتا تو ڈیڑھ ارب سے فش ہاربر بحال ہوجاتی

پسنی فش ہاربر اتھارٹی پروجیکٹ کو چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتی، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد نے 26 صفحات کی پالیسی رپورٹ پیش کردی

پسنی (رپورٹ / ساجد نور) پسنی فش ہاربر جیٹی کی مکمل بحالی کے لیے 3 ارب 90 کروڑ روپے کا پلان پیش، بریکر واٹر کی تعمیر، ڈریجر مشین سمیت سروے کے لیے رقوم کا تعین کیا گیا، اگر 2020 میں بحالی کا کام شروع کیا جاتا تو اس وقت ایک ارب پچاس کروڑ روپے کی لاگت سے پسنی فش ہاربر اتھارٹی دوبارہ بحال ہوجاتی پسنی فش ہاربر اتھارٹی پروجیکٹ کو چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتی، انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد نے 26 صفحات پر مشتمل پالیسی مونوگراف رپورٹ پیش کردی، 2014 سے 2016 تک ہونے والی ڈریجنگ نے

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

جیٹی کی بحالی میں خاطر خواہ کردار ادا نہیں کیا، اجلاس منعقدہ میں ہونے والی اجلاس میں میری ٹائم افیئرز نے پسنی جیٹی بحالی پروجیکٹ کو ناکام ظاہر کیا، ماضی میں علاقے میں سیکورٹی فورسز پر حملے کا ذکر بھی زیر غور رہا، بلوچستان کونسل ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پسنی فش ہاربر اتھارٹی کے پاس پروجیکٹ کو چلانے کی صلاحیت موجود نہیں وفاق کے انڈر دیا جائے، مونوگراف رپورٹ میں انکشاف اور تجاویز پیش کردی گئیں تفصیلات کے مطابق انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد نے پسنی فش ہاربر جیٹی کے حوالے سے 26 صفحات پر مشتمل ایک مونوگراف پلان پیش کردی ہے اس سلسلے میں ذرائع نے نمائندہ انتخاب کو بتایا کہ رپورٹ میں پسنی جیٹی کے قیام سے لیکر زوال تک کے بارے میں لکھا گیا ہے اور ان وجوہات پر بھی تفصیل بات کی گئی ہے جس کی وجہ سے پسنی فش ہاربر جیٹی تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 16

ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی کا سٹی اور منگچر کا تفصیلی دورہ، پولیو مہم کا جائزہ لیا

پولیو مہم میں حصہ لینے والی ٹیمیں اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائیں، علاقہ مکین تعاون کریں

قلات (خ ن) پولیو مہم کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی کا سٹی اور منگچر کا تفصیلی دورہ کیا اور مہم کا جائزہ لیا تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی نے پولیو مہم کے سلسلے قلات اور منگچر میں کلی خیل، مغلزئی، کونگ، ملک گرگ، محمود گرام کا دورہ کیا دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر منگچر محمد حنیف نورزئی، ڈی ایچ او ڈاکٹر نصر اللہ لانگو، ڈاکٹر محمد یعقوب زہری، ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر نصیر کرد عبدالفتاح دہوار بھی انکے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے پولیو ٹیموں کی کارکردگی کام کرنے کا طریقہ فنگر مارکنگ ڈور مارکنگ کا جائزہ لیا اور پولیو ٹیموں کو درپیش مسائل دریافت کیے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے زندگی بھر کی معذوری اور اپاہج ہونے سے اپنی نسل کو بچانے کے لیے ہر مکتبہ فکر کو کردار ادا کرنا ہوگا پولیو مہم میں حصہ لینے والی ٹیمیں اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائیں

پولیو وائرس کیخلاف جاری جنگ آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے، عائشہ زہری

چھوٹی سی لاپرواہی بھی مہم کی ناکامی کا سبب بن سکتی ہے، اب ذرا بھر بھی لاپرواہی کی گنجائش موجود نہیں، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد

ہمیں ضلع بھر کے ہر بچے کو پولیو کے قطرے پلوانے ہوں گے، مانیٹرنگ کے عمل کو بھی تیز کیا جائے، اجلاس سے خطاب

نصیر آباد (نامہ نگار) پولیو مہم کے دوران چھوٹی سی لاپرواہی بھی مہم کی ناکامی کا سبب بن سکتی ہے اس لئے تمام ممبران کو چاہیے کہ توجہ کیساتھ مہم کو جاری رکھیں مانیٹرنگ کے عمل کو بھی تیز کیا جائے پولیو مہم کی کامیابی ہم سب کے لئے انتہائی ضروری ہے ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری نے پولیو کے حوالے سے منعقدہ ایوننگ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر منظور احمد ابڑو ڈاکٹر عبدالغفار سومرو تحصیلدار مجیب الرحمن ساتکزئی ڈپٹی ڈائریکٹر مارکیٹ کمیٹی عبیداللہ چندرانی سمیت دیگر آفیسران موجود تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری نے کہا کہ پولیو وائرس کے خلاف پاکستان میں جاری جنگ آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے اس لیے اب ذرا بھر بھی لاپرواہی کی گنجائش موجود نہیں ہمیں ضلع بھر کے ہر بچے کو پولیو کے قطرے پلوانے ہوں گے ان شاءاللہ ہماری یہ جدوجہد کارآمد ثابت ہوگی اور ضلع نصیر آباد سے پولیو کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 05 AUG 2023

Page No: 11

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت بلوچستان میں ساڑھے تین ارب روپے کی ادائیگیاں

بلوچستان بھر میں 2 لاکھ 36 ہزار افراد پروگرام میں رجسٹرڈ، 2 لاکھ 18 ہزار کا مزید اضافہ کیا گیا، 158 مراکز سہولیات فراہم کررہے ہیں

35 موبائل یونٹ لارہے ہیں جو سیٹلائٹ سے منسلک ہوں گے 70 فیصد عملہ کی کمی ہے، مزید گاڑیاں جلد فراہم کردی جائیں گی، ڈائریکٹر پروگرام

کوئٹہ (آن لائن) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بلوچستان کے ڈائریکٹر جنرل عبدالجبار نے کہا ہے کہ پروگرام کے تحت صوبے کے 3 لاکھ 95 ہزار لوگوں میں تقریباً ساڑھے تین ارب روپے کی ادائیگیاں کی گئی ہیں پروگرام کے تحت کفالت وسیلہ تعلیم سمیت دیگر پروگرام شروع کئے گئے ہیں عوام کی سہولت کیلئے 3 موبائل یونٹ صوبے کے مختلف علاقوں قلعہ عبداللہ ڈیرہ مراد جمالی اور مکران ڈویژن میں کام کرینگے موبائل یونٹ کی مزید گاڑیاں کچھ عرصے میں یہاں آجائینگی میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2021 میں

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

بلوچستان بھر میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے 57 سینٹر عوام کی سہولت کیلئے کام کررہے تھے ہم نے عوام کی مشکلات مدنظر رکھتے ہوئے 43 فیصد پاکستان کے رقبے پر پھیلے ہوئے بلوچستان میں اب 158 سینٹر قائم کئے ہیں جو لوگوں کو سہولیات دے رہے ہیں ہمارے پاس 2 لاکھ 36 ہزار لوگ رجسٹرڈ ہیں اور ان میں مزید اضافہ کیا گیا ہے جو اب 4 لاکھ 54 ہزار تک پہنچ چکے ہیں ہماری کوشش ہے کہ جاری سروے کے بعد اپنے 8 لاکھ لوگوں کی رجسٹریشن کے ہدف کو مکمل کریں انہوں نے کہا کہ پروگرام میں وسیلہ تعلیم سکالرشپ اور کفالت پروگرام کے تحت بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات دی گئی ہیں

نصیر شاہوانی کو کراچی کے واقعہ میں ملوث کرنا غیر قانونی عمل ہے، بی این پی

ایف آئی آر خارج کی جائے، غلام نبی مری و دیگر، جناح ٹاؤن فیڈر کا افتتاح، نئے یونٹ کے انتخابات

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر و صوبائی صدر کوئٹہ غلام نبی مری، جنرل سیکریٹری میر جمال لانگو، سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، نائب صدر طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ، ڈپٹی جنرل سیکریٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، جوائنٹ سیکریٹری اسماعیل کرد، انفارمیشن سیکریٹری نسیم جاوید ہزارہ، فنانس سیکریٹری میر اکرم بنگلزئی، لیبر سیکریٹری ملک عطاء اللہ کاکڑ، خواتین سیکریٹری باجی منورہ سلطانہ سمالانی، کسان ماہیگیر سیکریٹری ملک ابراہیم شاہوانی، ہیومن رائٹس سیکریٹری پرنس رزاق بلوچ اور پروفیشنل سیکریٹری میر مصطفیٰ سمالانی نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ دنوں کراچی میں پیش آنے والے قتل کے کیس میں بی این پی کے مرکزی ڈپٹی سیکریٹری جنرل اور پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی کو ملوث کرنا سراسر ناانصافی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی عمل ہے انہوں نے پولیس کے اعلیٰ آفیسران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شفاف تحقیق کر کے ملک نصیر شاہوانی کے نام کو ایف آئی آر سے خارج کرے۔ جس دن کراچی میں قتل کا ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تھا اس دن ملک صاحب جائے وقوعہ پر موجود ہی نہیں تھے جس کے کئی ثبوت موجود ہیں۔ علاوہ ازیں بورڈ آف ڈائریکٹر کیسکو کے ممبر غلام نبی مری نے کوئٹہ میں جناح ٹاؤن کے نام سے نئے کیسکو فیڈر کا بٹن دبا کر افتتاح کر دیا جو علاقہ مکینوں کا دیرینہ مطالبہ تھا، نئے فیڈر کے قیام میں تقریباً 70 لاکھ روپے کی لاگت آئی ہے جبکہ وزیر مملکت میر ہاشم نوتیزئی، بورڈ آف ڈائریکٹر غلام نبی مری اور دیگر ممبران کی ذاتی کاوشوں سے کیسکو حکام نے ترجیحی بنیادوں پر فیڈروں کی تقسیم اور نئے فیڈر کے قیام کا کام ریکارڈ مدت میں مکمل کیا ہے۔ کیسکو کی جانب سے بنائے گئے نئے فیڈر سے جناح ٹاؤن، لہڑی گیٹ، سنگلی ہاؤسنگ اسکیم، گیس آفس، کرسچن کالونی، گل باغ، سنگی روڈ، بیچ فنی، ارباب ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں اوور لوڈنگ، ٹرپنگ، لوڈ شیڈنگ، لو وولٹیج جیسے مسائل کے خاتمے میں مدد ملے گی، اس موقع پر کیسکو اتھارٹی کے ایس ای زمان شاہ، ایکسین برکت علی بگٹی، آر او رفیع اللہ، ایس ڈی او آپریشن علی شاہ، ایل ایس آر او ڈی آر سیدیا کوارڈینیٹر جی ایس او سرکل غلام فاروق رئیسانی، غلام مصطفیٰ لہڑی، چیئرمین ای آر سریاب ملک اللہ داد شاہوانی اور نواز ساتکزئی سمیت دیگر اسٹاف بھی موجود تھے۔ دریں اثناء بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام تنظیم سازی مہم کے سلسلے میں کلی کمالو سریاب میں شہید عمر بلوچ سے منسوب یونٹ کے افتتاحی پروگرام سے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، ماما نور خان کھیازئی، حق نواز مینگل، کیپٹن رؤف بلوچ، اور دیگر نے خطاب کیا اس موقع پر حق نواز مینگل یونٹ سیکرٹری، محمد حیات بلوچ ڈپٹی یونٹ سیکرٹری، اور شامیر بلوچ ضلعی کونسلر منتخب ہوئے پارٹی کے رہنماؤں نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد پیش کی۔

بلوچستان کے لوگوں کیساتھ سندھ پولیس کا رویہ ناقابل برداشت ہے، سردار کمال بنگلزئی

مستونگ کے دو نوجوانوں کو سندھ پولیس اٹھا کر لے گئی ہے، دونوں کو تشدد کر کے زخمی کر دیا گیا، بیان

مستونگ (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر سردار کمال خان بنگلزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان سے جانے والے لوگوں کے ساتھ سندھ پولیس کا غیر انسانی سلوک ناقابل برداشت عمل ہے۔ طالب علموں کو جلد رہا کر کے ان کا علاج کیا جائے۔ انہوں نے مستونگ سے تعلق رکھنے والے معصوم طالب علموں کو جھوٹے پولیس مقابلے میں زخمی کرنے اور حراست میں رکھنے کی مذمت اور کہا کہ بلوچستان کے لوگ سندھ کو اپنا دوسرا گھر سمجھتے ہیں اور بارڈر منسلک ہونے کی وجہ سے بہت سی رشتہ داریاں بھی ہیں اور کاروبار کی نیت سے سب سے زیادہ قربت بھی سندھ سے ہے مگر آئے روز سندھ پولیس کی طرف سے بیگناہ اور معصوم لوگوں کو تنگ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ ترین واقعہ میں مستونگ سے تعلق رکھنے والے 2 معصوم طالب علموں کو جس طرح سندھ پولیس اٹھا کر لے گئی اور بعد میں پولیس مقابلے میں زخمی کر کے گرفتار ظاہر کرنے کی کوشش کی جو انتہائی ظالمانہ اور غیر انسانی حرکت ہے۔ سردار کمال خان بنگلزئی نے سندھ کے وزیر اعلیٰ، ہوم منسٹر، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس سندھ اور دیگر ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ دونوں بھائیوں کو بہترین طبی سہولیات دے کر جلد رہا اور سندھ پولیس کے ان کرپٹ اہلکاروں کو گرفتار کر کے ان کے خلاف انکوائری کر کے تحت کارروائی کی جائے۔

گوادر یونیورسٹی اور ایئرپورٹ سے متعلق آئین کی خلاف ورزی کی گئی، اے این پی

بھونڈے طریقے سے آئینی ترامیم کر کے پارلیمنٹ کی جگ ہنسائی کی گئی، مابت کاکا اور دیگر کا خطاب

قلعہ سیف اللہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے سی پیک پروگرام کے تحت گوادر یونیورسٹی کو لاہور میں تعمیر کرنے اور گوادر ایئرپورٹ کو غیر مقامی شخصیت کے نام سے منسوب کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے اٹھارویں ترمیم کی کھلم کھلا خلاف ورزی قرار دیا وفاقی حکومت نے جس بھونڈے طریقے سے ایک ہفتہ کے اندر 53 ترامیم کئے اسے پارلیمنٹ کی جگ ہنسائی ہوئی شہدائے اگست کے موقع پر آٹھ اگست کو عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام امن سیمینار رواں ملکی سیاسی صورتحال محکوم اقوام کی احساس محرومی احساس بیگانگی کے خاتمے وسائل پر اختیار حاصل کرنے اتفاق و اتحاد میں معاون و مددگار ثابت ہوگا کارکن اور ذمہ داران سیمینار کو کامیاب کروانے میں اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، ضلع قلعہ سیف اللہ صدر عبدالمالک کاکڑ مرکزی یوتھ افیئر سیکرٹری خان زمان کاکڑ ضلعی جنرل سیکرٹری احسان اللہ کاکڑ، تحصیل صدر محمد خان کاکڑ، جبار کاکڑ، قاہر کاکڑ، انجینئر رسد خان، شفیع کاکڑ، رزاق عاصم روز کاکڑ، صادق کاکڑ، رفیع اللہ کاکڑ، عطا محمد، عبدالمالک جدون، رحمت اللہ جلالزئی اور دیگر نے میونسپل کمیٹی ہال قلعہ سیف اللہ اور باچا خان مرکز مسلم باغ میں شہدائے اگست کے سلسلے میں 8 اگست کو کوئٹہ میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار کی تیاریوں کے سلسلے میں بنیادی یونٹ صدور سیکرٹریز سینئر ارکان کے اجلاسوں سے خطاب کے دوران کیا۔ اس موقع پر پاکستان تحریک انصاف تحصیل قلعہ سیف اللہ کے سابق صدر رحمت اللہ جلالزئی پشتون خوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن گول یونیورسٹی کے سابق سیکرٹری لطیف جوگیزئی، سعد الدین، یونس خان، شیر عالم، ناصر خان، حمید اللہ، محمد ظاہر وکیل، محمد علی اور ساتھیوں نے مستعفی ہو کر عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ مقررین نے کہا کہ پشتون خوا وطن کی ذمہ دار نمائندہ سیاسی جمہوری جماعت کی حیثیت سے پشتونوں پشتون خوا اور محکوم اقوام کو درپیش سنگین قومی معاشی مصائب و مشکلات کا ہمراہ ہدف بے امنی، انتہا پسندی، دہشت گردی کی حالیہ لہر پشتون اور بلوچ وطن کی وسائل کو زیر دست رکھ کر انہیں دو وقت کی روٹی کیلئے مجبور کیا جا رہا ہے اس سنگین صورت حال میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام 8 اگست کو شہدائے اگست کی یاد میں منعقدہ امن سیمینار کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔

پی ڈی ایم میں شامل جماعتیں عوامی مسائل سے لاتعلق ہو گئیں، پشتونخوا میپ

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ قابل مذمت، عوام ذمہ داروں کا محاسبہ کرینگے، عیسیٰ روشان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان نے بیان میں پی ڈی ایم حکومت کی جانب سے پٹرول، ڈیزل، بجلی اور دیگر مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی مذمت کرتے ہوئے اس عوام دشمن عمل کو ناقابل قبول قرار دیا ہے اور امید ظاہر کی کہ عوام ان پارٹیوں کا محاسبہ ضرور کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام کو ملک کے سیاسی، معاشی، اقتصادی، آئینی اور معاشرتی حالات کو اس بدترین نہج پر پہنچانے کے ذمہ داروں کا بخوبی علم ہو گیا تھا اور ملک کی حقیقی سیاسی جمہوری پارٹیاں جدوجہد اور قربانیوں کی بدولت اسٹیبلشمنٹ اور دیگر غیر جمہوری قوتوں کو بے نقاب کر کے انکا محاسبہ کرنے کے قابل ہو گئی تھیں اور اس کے ساتھ پارلیمنٹ کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، قوموں کی برابری اور عوامی مفادات کے مطابق ملک کو ایک نئے ڈگر پر چلانے کی امید روشن ہوئی تھی لیکن یہ امیدیں اس وقت دم توڑ گئیں جب اسٹیبلشمنٹ نے منصوبے کے تحت ملکی تباہی کی ذمہ داری اپنے کندھوں سے اتار کر سیاستدانوں کے کندھوں پر ڈال دی اور پی ڈی ایم پارٹیوں نے اقتدار کی لالچ اور مراعات کے حصول کیلئے اسٹیبلشمنٹ کو اپنی خدمات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ پی ڈی ایم اور اسکے رہنما اب تمام عوامی مسائل سے لاتعلق ہو چکے ہیں اور انکی سیاست کا بنیادی مقصد آنے والے انتخابات ہیں جس میں وہ ایک دفعہ پھر عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کرینگے۔ بیان میں کہا گیا کہ پشتونخوا وطن میں دہشتگردی کی ایک نئی لہر شدت کے ساتھ شروع کی گئی ہے اور آئے روز بے گناہ اور معصوم لوگوں کا خون ناحق بہایا جا رہا ہے۔ عوام کی حفاظت پر مامور درجنوں کی تعداد میں ادارے امن و امان قائم کرنے اور دہشتگردی سے عوام کو نجات دلانے میں مسلسل ناکام ہیں۔ باجوڑ میں دہشتگردی کے حالیہ سانحے پر محض اخباری بیانات جاری کرنے اور نمائشی اقدامات کرنے سے پی ڈی ایم حکومت کسی طور پر بھی بری الذمہ نہیں ہو سکتی۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ پی ڈی ایم کے حقیقی بیانیے سے دستبردار ہونے، اقتدار کی لالچ اور مراعات کیلئے اسٹیبلشمنٹ سے ساز باز اور سمجھوتے کرنے، عوام پر مہنگائی، بے روزگاری، غربت اور بھوک و افلاس مسلط کرنے والی پارٹیوں کا محاسبہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 05 AUG 2023

Page No: 13

پورا بلوچستان نیشنل ہائی وے کے سامنے بے بس ہے، پرنس آغا عمر

وفاق کی غیر سنجیدگی نمک پاشی کے مترادف، گوادر یونیورسٹی لاہور میں بننے نہیں دینگے، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد(پ ر) سینیٹر پرنس آغا عمر احمد زئی نے سینیٹ کے 331 اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو پاکستان سے منقطع کرنے کا کام جو بیرونی دشمن اربوں ڈالر خرچ کر کے نہ کر سکے وہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے کر دکھایا۔ پورا بلوچستان بشمول ارکان قومی اسمبلی اور سینیٹ وفاق کے ایک ادارہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے سامنے بے بس ہیں۔ پنجرہ پل کی تعمیر کے لئے پورا بلوچستان وفاق کے سامنے ہاتھ پھیلائے کھڑا ہے۔ وفاق کی غیر سنجیدگی بلوچستان کے زخموں پر مزید نمک پاشی ہے، غیر اہم منصوبوں کے ہر روز افتتاح کئے جا رہے ہیں یہاں پورا صوبہ ملک سے زمینی طور پر کٹا ہوا ہے اس کی کسی کو پروا نہیں۔ پرنس آغا عمر نے کہا کہ معدنی وسائل وساحل سمیت معیشت و دیگر قومی فیصلوں پر بلوچستان کو شامل نہ کرنا مزید پسماندگی و غیر اعتمادی کی جانب پیشرفت ثابت ہوگی جس کا فائدہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے والی بیرونی قوتوں کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وفاق کو جتنی دلچسپی اور پرو ابلوچستان کے پہاڑوں کے نیچے ہے اتنی دلچسپی اگر پہاڑوں کے اوپر بسنے والوں میں ہوتی تو ملک مزید مضبوط و مستحکم ہوتا۔ پاک چین گوادر یونیورسٹی کسی صورت لاہور میں بننے نہیں دیں گے۔ گوادر ایئرپورٹ کسی بلوچستانی کے نام کی بجائے کسی دوسرے صوبے کی شخصیت کے نام سے منسوب نہیں ہونے دیں گے۔ سینیٹر پرنس آغا عمر احمد زئی کی کال پر بلوچستان عوامی پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، عوامی نیشنل پارٹی، نیشنل پارٹی اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینیٹرز نے ایوان سے احتجاجاً واک آؤٹ کیا۔

کراچی پولیس نے جعلی مقابلہ روز کا معمول بنالیا، نیشنل پارٹی

بلوچستان کے دو طالبعلموں پر گولیاں چلانے والے اہلکاروں کیخلاف کارروائی کی جائے، ترجمان

کوئٹہ(پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ کراچی پولیس بلوچستان کے نوعمر نوجوانوں کو بار ہا جعلی پولیس مقابلہ کا ڈرامہ رچا کر گولیوں کا نشانہ بنا رہی ہے۔ 27 جولائی کو مستونگ سے تعلق رکھنے والے دو طالبعلموں نور محمد اور محمد نعیم جو بھائی ہیں رات موٹر سائیکل پر روٹی کھانے نکلے پولیس اہلکاروں نے معصوم نوعمر طالبعلموں کو ویرانے میں لے جا کر ہراساں کرنے کے بعد جعلی پولیس مقابلہ کا ڈھونگ رچا کر دونوں کو گولیوں سے چھلنی کر کے ویرانے میں پھینک دیا۔ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے جعلی مقابلوں کا راز فاش ہونے کے بعد پولیس اہلکاروں پر ایف آئی آر درج کر لی گئی مگر تا حال زخمی طالبعلم کو پولیس ہسپتال میں ہراساں کر رہی ہے۔ ترجمان نے معصوم اور بے گناہ طالبعلموں کو انصاف کی فراہمی کے لئے وزیر اعلیٰ اور آئی جی سندھ سے مطالبہ کیا کہ ایس ایچ او سمیت ایف آئی آر میں نامزد پولیس اہلکاروں کو فی الفور گرفتار کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

بھارت کشمیریوں کی جدوجہد کبھی نہیں روک سکتا، سنی علماء کونسل

خصوصی حیثیت ختم کرنے کا مقصد ڈیموگرافی تبدیل کرنا ہے، علامہ عبدالرحیم

کوئٹہ(آن لائن) سنی علما کونسل کوئٹہ کے صدر علامہ عبدالرحیم ساجد، ترجمان مولانا ایوب انصاری، مولانا مقبول الرحمن شاہ، مولانا فضل احمد صدیقی محمد آصف مینگل، شکیل احمد گجر، عبدالمالک معاویہ، قاری محمد سلیم فاروقی نے کہا ہے کہ 5 اگست یوم استحصال کشمیر، مقبوضہ کشمیر کی تاریخ کا وہ سیاہ ترین دن ہے جب بھارت نے آرٹیکل 35-A اور 370 کو منسوخ کر کے کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کی تاکہ اس کی ڈیموگرافی تبدیل کر سکے بھارت جو مرضی کر لے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی جدوجہد کو کبھی نہیں روک سکتا کشمیریوں کو اپنے ہی گھروں میں قیدیوں کی طرح بند کر دیا گیا ہے نوجوانوں کو اغوا جبکہ کشمیری بچیوں ماں بہنوں کی عزتوں پر ڈاکے ڈالے جا رہے ہیں عالمی برادری اور مسلم ممالک اپنی زبانوں کو بند کیے ہوئے ہیں۔

حکومت اور ادارے قیام امن میں ناکام ہو چکے، جماعت اسلامی

بدقسمتی سے فورسز بھی کرپشن، کاروبار اور بھتہ خوری میں مصروف ہیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ(پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی بلوچستان کو خوشحال، پرامن اور ترقی یافتہ صوبہ بنانا چاہتی ہے جماعت اسلامی اقتدار میں آکر بلوچستان کے ہر علاقے کے عوام کیلئے انصاف، امن تعلیم صحت اور روزگار فراہم کریں گے بلوچستان میں بدامنی سیکورٹی فورسز اور حکمرانوں کی ناکامی ہے امن کے قیام اور بدعنوانی کے خاتمے سے ترقی وخوشحالی کے دروازے کھل جائیں گے بدقسمتی سے بلوچستان میں فورسز بھی کرپشن وکمیشن، کاروبار و بھتہ خوری میں مصروف ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے لوگوں کی عزت، وقار اور قبائلی و انسانی اقدار کے تقدس کا احترام یقینی بنایا جائے گا قانون پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا تاکہ کوئی فرد یا ادارہ کسی پر ظلم اور ناانصافی کا ارتکاب نہ کر سکے۔ قبائلی رنجشوں اور تنازعات کو ہر سطح پر حکومتی سرپرستی میں مصالحتی کمیٹیاں تشکیل دے ختم کیا جائے گا۔ صوبے کے تمام شاہراہوں اور سڑکوں سے سرکاری اور نجی چیک پوسٹوں اور بیریئرز کو ختم کیا جائے گا تاکہ کسی بھی شہری کی عزت نفس مجروح نہ ہو اور اسکا روزگار کا راستہ بند نہ ہو۔ پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افراد کے پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بڑھانے اور ان کی اخلاقی تربیت کیلئے محدود اور طویل مدتی ٹریننگ کا انتظام کیا جائے گا تاکہ ہر قسم کے جرائم کا خاتمہ ہو اور کسی ناحق کے ساتھ زیادتی نہ ہو۔

قلات کے ہسپتالوں میں سہولیات کا فقدان، غریب رل رہے ہیں، جمعیت نظریاتی

مریضوں کو ادویات خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے، ڈلیوری کیسز میں پیسے لیے جاتے ہیں، مولانا محمد حیات

کوئٹہ(پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی قائمقام امیر مولانا محمد حیات سے ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ نے قلات کے ہسپتالوں کے حالات زار پر احتجاجی لائحہ عمل کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قلات کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی عدم حاضری، مشینری کی خرابی اور ہسپتال میں ادویات کی کمی کا نوٹس لینے والا نہیں۔ حکومت نااہلی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ دور دراز علاقوں سے غریب مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ مریضوں کو بازاروں سے ادویات خریدنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ہسپتال کے اسٹور میں ادویات کے نام ونشان تک نہیں بجٹ میں سالانہ اربوں روپے مختص ہونے کے باوجود مریضوں کو ادویات فراہم نہیں کیا جاتا ایمرجنسی کی بھی بنیادی ادویات تک موجود نہیں ادویات کی عدم فراہمی کی وجہ سے غریب عوام کو شدید اذیت سے گزرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن تھیٹرز کے لیے کوئی آلات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈلیوری کیسز میں لواحقین سے ہزاروں روپے لیے جاتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پشتون ہمارے برابر قابل احترام بھائی عزیز قریب ہیں، نواب رئیسانی

اراکین پارلیمنٹ سکریٹ ترمیمی ایکٹ کے مسودہ قانون کو ختم کریں، ٹوئٹر پیغام

کوئٹہ(یو این اے) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی رہنما سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ کچھ سیاسی اقربا پرور جو احساس کمتری میں مبتلا ! ہم ان کو کہنا چاہتے ہیں پشتون ہمارے برابر قابل احترام بھائی عزیز قریب ہیں، کثیر القومی......

بقیہ 35 صفحہ نمبر 9 پر

ریاست پاکستان میں بلوچ پشتون اپنے تاریخی قومی حقوق کی جدوجہد میں برابر شریک ہیں، اللہ سبحان و تعالیٰ کے حکم سے فتح ونصرت ان کے نصیب ہو انہوں نے مطالبہ کیا کہ سکریٹ ترمیمی ایکٹ کا پارلیمنٹ سے منظوری کا مطلب ہوگا کہ دہشت گردی کو قانونی شکل دینا، ہم اراکین پارلیمنٹ سے مطالبہ کرتے ہیں اس مسودہ قانون کو ختم کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Builet No. 3

DATE: 05 AUG 2023

Page No: 14

وفاق بلوچستان کے عوام کو غلام اور صوبے کو کالونی سمجھتا ہے، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن

گوادر میں بننے والا ایئرپورٹ بلوچستان کے سیاسی وارثین کی بجائے کسی دوسرے سے منسوب نہ کیا جائے، عابد خان کاکڑ ایڈووکیٹ

لاہور میں گوادر کے نام سے یونیورسٹی قائم کرنا بلوچستان کے عوام کے ساتھ کھلا مذاق اور ظلم ہے، چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ کا مشترکہ بیان

بھاگ (آن لائن) 75 سالوں بعد آج بھی وفاق کی وہی ذہنیت ہے جو بلوچستان کے عوام کو غلام اور بلوچستان کو کالونی سمجھتی ہے کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر ملک عابد خان کاکڑ ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری واجہ چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ آج گوادر کے حوالے سے دو اہم خبریں پڑھتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ گوادر میں بننے والا ایئرپورٹ بلوچستان کے سیاسی وارثین کی بجائے ایک ایسے شخص کے نام سے منسوب کیا جا رہا ہے جن کا یہاں سے کوئی تعلق نہیں ہے اور دوسرا گوادر کے نام سے لاہور میں یونیورسٹی قائم کرنا بلوچستان کے عوام کے ساتھ کھلا مذاق اور ظلم ہے۔ 75 سال بعد آج بھی وفاق کی وہی ذہنیت ہے جو بلوچستان کی عوام کو غلام سمجھتی ہے۔ وسائل سے مالا مال صوبہ ہے جس کو بے دردی سے لوٹا جا رہا ہے اور ایک کالونی کی طرح بلوچستان کو چلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں یونیورسٹیوں کی کمی ہے بلوچستان کو یونیورسٹیز کی ضرورت ہے۔ گوادر کی نام سے بننے والی یونیورسٹی کو گوادر یا بلوچستان میں بنایا جائے۔ سنگل روڈ ہونے کی وجہ سے آئے روز حادثات ہوتے ہیں قیمتی جانیں ضائع ہوتی ہیں۔ آج تک بلوچستان میں کوئی موٹروے نہیں بن سکا۔ سی پیک کے نام پر کوئٹہ ژوب سے کراچی تک اور کوئٹہ سے جیکب آباد تک ڈبل روڈ بنانا چاہیے جو نہیں بن سکا، بلوچستان میں برائے نام روڈ ہیں۔ لیکن بلوچستان میں کوئی میگا پراجیکٹس روڈز کچھ نہیں دیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 05 AUG 2023

Page No: 15

گنداواہ، فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) سب تحصیل میر پور میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا تفصیلات کے مطابق سب تحصیل لیویز تھانہ میر پور کے موضع کرمانی میں دو اقوام کے درمیان فائرنگ ہوئی جس سے امداد علی جویہ موقع پر ہلاک ہوگیا لیویز نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو اسپتال گنداواہ پہنچایا واقعہ پرانے زمینی تنازعہ کا شاخسانہ بتایا جارہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پشین لیویز فورس نے 12 کلوگرام چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا

پشین (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع پشین میں لیویز فورس کی کامیاب کارروائی میں 12 کلوگرام چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ لیویز ذرائع کے......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 9 پر

مطابق گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر طارق جاوید مینگل کی ہدایت اور اسسٹنٹ کمشنر پشین حبیب احمد کی سربراہی میں لیویز فورس نے یارو کے علاقے میں سنیپ چیکنگ کے دوران ایک گاڑی سے 12 کلوگرام حشیش برآمد کر کے ایک ملزم حیات خان ساکن جنوبی وزیرستان کو گرفتار کرلیا ہے گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

تربت سے طالب علم ساتھی سمیت لاپتہ

نوشاد آبسر رہنے گھر واپس آرہا تھا، ساتھی کو چھوڑ دیا گیا

تربت (بیورو رپورٹ) تربت، طالب علم نوشاد ولد میانداد کو لاپتہ بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر

اطلاعات کے مطابق طالب علم نوشاد ولد میانداد کو 31 جولائی تربت شہر سے آبسر گھر آتے ہوئے ان کے ایک اور ساتھی سمیت لاپتہ کردیا گیا بعد ازاں اس کے ساتھی کو چھوڑ دیا گیا تاہم نوشاد کے بارے میں تاحال کسی قسم کا سراغ نہیں مل رہا ہے جس کی وجہ سے اہل خانہ شدید ذہنی کوفت اور اذیت سے دوچار ہیں۔

چمن میں لیویز کی گاڑی کے قریب دھماکا، 5 افراد زخمی

میزئی اڈا کے علاقے میں کیے گئے حملے میں چوکی انچارج سخت زخمی ہوئے جنہیں تشویشناک حالت میں کوئٹہ منتقل کردیا گیا

چمن (این این آئی) بلوچستان کے شہر چمن میں لیویز چوکی انچارج کی گاڑی کے قریب دھماکے میں چوکی انچارج سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔ میزئی اڈا کے علاقے میں بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر

کیے گئے حملے میں چوکی انچارج سخت زخمی ہوئے جنہیں تشویشناک حالت میں کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ دوسری جانب پولیس نے ضلع خیبر میں کارروائی کرتے ہوئے علی مسجد دھماکے کے سہولت کار کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کا تعلق سلطان خیل لنڈی کوتل سے ہے۔

حب ڈیم کینال سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد

حب (نمائندہ انتخاب) حب ڈیم کینال سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد، اسپتال منتقل کردیا گیا، اس حوالے بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر

سے ایدھی ذرائع کے مطابق ایک اطلاع پر ایدھی رضاکاروں نے گزشتہ روز منگھو پیر روڈ نورانی ہوٹل حب کینال سے ڈوبی ہوئی ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد کر کے شناخت کیلئے اسپتال منتقل کردیا تاہم شناخت نہ ہونے کے باعث ایدھی سرد خانہ سہراب گوٹھ کراچی ریفر کردیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 16

الیس ڈی او واسا گوالمنڈی کی نااہلی

گھروں کے نلکوں سے گندا پانی آنے لگا مکین پریشان، بچے بیمار

پانی کی پائپ لائنیں بوسیدہ اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ایس ڈی او کو بارہا شکایت کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی، حاجی عاصم

صاف پانی کی فراہمی کیلئے منتخب نمائندے بھی کردار ادا نہیں کر رہے، احمد یونس، علاقے میں صفائی کا نظام بھی ابتر ہے، منیر احمد

شکایت کیلئے واسا دفتر کے چکر کاٹ کاٹ کر تھک گئے، ایس ڈی او اور عملہ ٹس سے مس نہیں ہو رہا، انور علی کی سروے ٹیم سے بات چیت

اعلیٰ حکام میکانگی روڈ، نجم الدین روڈ، نہال سٹریٹ، عارف روڈ کی واٹر سپلائی پائپ لائنوں کی مرمت کیلئے اقدامات اٹھائے، مکینوں کی اپیل

کوئٹہ (سروے رپورٹ) کوئٹہ شہر کے وسط میں واقع میکانگی روڈ جو سٹی ہارٹ بھی کہلاتا ہے سے ملحقہ علاقے نجم الدین روڈ، نہال سٹریٹ، عارف روڈ میں پانی کی پائپ لائنیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار جس کے باعث نلکوں میں نالیوں کا گندا پانی آ رہا ہے جس کے باعث گزشتہ ایک ماہ سے مکین واسا دفتر کے چکر کاٹ کاٹ کر تھک گئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی اس حوالے سے مشرق سروے ٹیم نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اس موقع پر علاقہ مکین حاجی محمد عاصم نے کہا کہ پانی کی پائپ لائنیں بوسیدہ ہو چکی ہیں جس کے باعث ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور نلکوں کے ذریعے واسا گوالمنڈی کی غفلت کے باعث گھروں میں گندے پانی کی سپلائی جاری ہے انہوں نے کہا کہ مضر صحت پانی کے استعمال سے ہمارے بچے مختلف امراض ملیریا، ٹائیفائیڈ، ہیضہ جیسی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں ایس ڈی او واسا گوالمنڈی کے پاس شکایت لے کر گئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی بلکہ واسا دفتر میں شکایت کرنے والوں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک روا جاتا ہے سلمان علی نے کہا کہ علاقے میں صفائی ستھرائی پر کوئی توجہ نہیں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں واسا کے ساتھ میونسپل کارپوریشن کا عملہ بھی علاقے سے مکمل طور پر غائب ہے انہوں نے کہا جو پانی ہمیں سپلائی کی جا رہی ہے وہ مضر صحت اور پینے کے قابل نہیں جس کا نمونہ خود لیکر واسا کے دفتر شکایت کیلئے پہنچا لیکن ایس ڈی او اور عملے نے طفل تسلیوں کے سوا کچھ نہیں دیا ایک ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود بوسیدہ پائپوں کی مرمت نہ ہو سکی جس کے باعث بہت سخت پریشان ہیں انہوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ علاقے کی جانب توجہ دیکر صفائی اور پانی کے حوالے سے درپیش مسائل حل کیے جائیں احمد یونس نے کہا کہ گزشتہ ایک ماہ سے علاقہ پینے کے صاف پانی سے محروم منتخب نمائندہ بھی صاف پانی کی فراہمی میں کوئی کردار ادا نہیں کر رہا انہوں نے کہا کہ سیاسی رہنماؤں کو عوام صرف ووٹ لینے کے وقت ہی یاد آتے ہیں اور الیکشن کمپین کے دوران منت سماجت کر کے ووٹ تو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں بعد میں علاقے کو اللہ کے حوالے کر دیتے ہیں انہوں نے سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی فوری توجہ دیکر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقہ مکین سکھ کا سانس لے سکیں سلمان علی نے کہا کہ واسا حکام کو سالانہ کروڑوں اربوں روپے بجٹ پائپ لائنوں کی مرمت و دیگر مدات میں جاری ہوتے ہیں اس کے علاوہ پانی کے بل ادا کرنے کے باوجود علاقے کو صاف پانی کی فراہمی سے محروم رکھنا عوام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ گھروں میں سپلائی کردہ پانی گندا ہونے کے باعث علاقے کو ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے مہنگائی کے اس دور میں فی ٹینکر پانی کی قیمت 3000 سے 4000 روپے ہے جسے ادا کرنا ممکن نہیں انہوں نے ایم ڈی واسا سے اپیل کی کہ ایس ڈی او واسا کا پانی کی فراہمی میں مکمل طور پر ناکام نظر آ رہے ہیں اس لئے اس کا تبادلہ کر کے فرض شناس اور عوام کا درد رکھنے والے آفیسر کو تعینات کیا جائے تاکہ عوام کے مسائل با آسانی حل ہو سکیں انور علی نے کہا کہ بی ایف اے (بلوچستان فوڈ اتھارٹی) کی کارروائیاں قابل ستائش ہیں لیکن محکمہ بی ایف اے ہمارے علاقہ کا دورہ کر کے مضر صحت پانی کی فراہمی پر بھی نوٹس لے کیونکہ ہم واسا دفتر کے چکر کاٹ کاٹ کر تھک گئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی انہوں نے کہا کہ بی ایف اے کا کام بھی عوام کو مضر صحت اشیاء کی خرید و فروخت اور صحت مند ماحول فراہم کرنا ہے ہمارے علاقے میں بھی تو ایک ماہ سے مضر صحت پانی کی فراہمی جاری ہے اگر بی ایف اے حکام فراہمی کردہ مضر صحت پانی کا نمونہ حاصل کر کے فوری نوٹس اور واسا ایس ڈی او کے خلاف گندا پانی فراہم کرنے پر فوراً نوٹس لے منیر احمد نے کہا کہ ایس ڈی او واسا کی غفلت کے باعث علاقے میں گندے پانی کی فراہمی جاری ہے عرصہ دراز سے پائپ لائنوں کی مرمت نہ ہونے کے باعث پانی کی بوند بوند کیلئے ترس رہے ہیں کوئی پرسان حال نہیں ہمارے بچوں کو موذی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں علاقہ مکینوں نے آخر میں وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی کہ خدا را کرپٹ ایس ڈی او واسا گوالمنڈی سے نجات دلانے کیلئے اقدامات اٹھانے کے ساتھ صاف پانی کی فراہمی کیلئے کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 17

ہرنائی: اقدامات کا فقدان، خستہ حال قومی شاہراہ پر آئے روز ٹریفک معطل

گزشتہ اور رواں سال طوفانی بارشوں و سیلابی ریلوں نے قومی شاہراہوں، رابطہ پلوں، مکانات، حفاظتی بندات، زرعی زمینوں کو سخت نقصان پہنچایا

زندہ پیر مڈل سکول جانے والا راستہ بہہ گیا، سابق دور میں سیکورٹی کے بہانے شاہراہوں کی تعمیر و مرمت کا کام روک دیا گیا، اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقے

ہرنائی (نامہ نگار) گزشتہ اور رواں سال مون سون کی طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے ضلع ہرنائی کی قومی شاہراہوں، رابطہ پلوں، حفاظتی بندات، کچے مکانات اور زرعی زمینوں کو شدید نقصان پہنچایا ہرنائی پنجاب اور ہرنائی سنجاوی کے درمیان قومی شاہراہ کا تقریباً 17 میل کا ایریا سیلابی ریلوں میں بہہ گیا ہے جس کی وجہ سے ایک سال سے ٹریفک کی آمد و رفت بری طرح متاثر ہوئی ہے کچ موڑ مانگی ایریا سے ہرنائی شہر تک قومی شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے زردآلو رابطہ پل کا ادھا حصہ گزشتہ سال سیلابی ریلے میں بہہ گیا جس کی تاحال تعمیر و مرمت نہیں کی گئی علاوہ ازیں ہرنائی پلوسین ندی رابطہ پل، ناکس بائی پاس رابطہ پل، شاہرگ لغو ندی رابطہ پل، شاہرگ امبو ندی رابطہ پل کو گزشتہ اور حالیہ سیلابی ریلوں نے شدید نقصان پہنچایا ہے بروقت اقدامات نہ کرنے کی صورت میں خطیر رقوم سے تعمیر ہونے والے رابطہ پلوں کا منہدم ہونے یا بہہ جانے کا خدشہ ہے یاد رہے کہ ضلع ہرنائی مون سون رینج میں واقع ہے معمولی سے بارش سے ضلع کا ملک بھر سے زمینی رابطہ کٹ جاتا ہے قومی شاہراہوں کی تعمیر و مرمت کیلئے سابقہ حکومت میں فنڈز منظور کر کے 28 اپریل 2021 کو اس وقت کے وزیراعظم عمران خان نے کام کا افتتاح بھی کیا بعد ازاں تعمیراتی کمپنی نے پہلے مرحلے میں مختلف مقامات پر کھدائی کا کام شروع کیا جس کی ضرورت ہی نہیں تھی لیکن کنٹریکٹر نے رقم نکالنے کے لئے پہلے سے بنی شاہراہوں کو اکھاڑ دیا رہی سہی کسر طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے پوری کر دی تعمیراتی کمپنی نے سیکورٹی کا بہانہ کر کے قومی خزانے کو اربوں کا نقصان پہنچا کر تعمیراتی کام روک دیا جس کی وجہ سے ضلع ہرنائی کی خستہ حال قومی شاہراہیں سفر کے قابل ہی نہیں ہیں رواں مالی سال کے بجٹ میں قومی شاہراہوں کیلئے فنڈز کو بڑھا دیا گیا لیکن ابتک کام کا آغاز نہیں ہو سکا ہے علاوہ زندہ پیر میں واقع گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کو سیلابی ریلوں سے شدید نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے آئندہ سیلابی ریلوں میں سکول کی بلڈنگ کا بہہ جانے کا خدشہ ہے جبکہ سکول جانے والا راستہ بھی سیلاب میں بہہ گیا ہے بچوں کو سکول میں داخل ہونے کیلئے سیڑھیوں کی ضرورت پڑتی ہے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری، پی ڈی ایم اے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے تباہ حال قومی شاہراہوں اور رابطہ پلوں اور زندہ پیر میں واقع متاثرہ سکول کی تعمیر و مرمت کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: Baakhabar Quetta

DATE: 05 AUG 2023

Page No: 18

کوئٹہ میں بدامنی اور دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ باعث تشویش

کوئٹہ میں بدامنی کے واقعات میں اچانک اضافہ ہوگیا ہے محض دو روز کے دوران ایک مخصوص کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے تین پولیسا ہلکار ٹارگٹڈ حملوں اور سابق وزیراعلیٰ نواب اسلم رئیسانی کے بھتیجے ہارون رئیسانی ان کے باڈی گارڈ اور ایک ممتاز ٹرانسپورٹر کے بیٹے براہمداغ لہڑی مسلح تصادم میں جاں بحق ہوگئے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ایک بیان میں بدامنی کے ان واقعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کوئٹہ شہر کو جرائم پیشہ عناصر اور دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے ایسے واقعات پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں اور آئی جی پولیس کو نتیجہ خیز اقدامات اٹھا کر یہ ثابت کرنا چاہئے کہ پولیس فورس عوام کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ دار ہے اور وہ اپنے فرائض احسن طور پر ادا کررہی ہے انہوں نے بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات میں ملوث افراد کی فوری گرفتاری کا حکم دیا ہے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ ژوب اور سوئی میں دہشت گردوں کی کارروائی میں سیکورٹی فورسز کے کئی اہلکار جاں بحق ہوچکے ہیں مکران کے کچھ علاقوں میں بھی دہشت گردی کے واقعات کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ کوئٹہ میں پولیس اہلکاروں کی ہلاکت کے پیچھے فرقہ وارانہ دہشت گردی کا عنصر کارفرما نظر آتا ہے اور ایک تنظیم نے اس کی ذمہ داری بھی قبول کی ہے یہ واقعات ایک ایسے موقع پر رونما ہورہے ہیں جب وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی آئینی مدت ختم ہورہی ہے اور چند دنوں میں نگران سیٹ اپ تشکیل پانے والے ہیں دہشت گرد اور سماج دشمن عناصر نے اس موقع پر فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی سرگرمیاں تیز کردی ہیں اس نوعیت کے واقعات میں یقینی طور پر بیرونی عناصر بھی کارفرما ہونگے جو پاکستان کو بدامنی اور عدم استحکام سے دوچار کرکے اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ دفتر خارجہ پاکستان نے گزشتہ روز ایک بیان میں کہا ہے کہ ژوب چھاؤنی پر دہشت گرد حملوں میں ملوث تینوں افراد افغان شہری تھے جس کی تصدیق ہوچکی ہے اور حکومت نے افغان حکام سے کہا ہے کہ وہ ان دہشت گردوں کی لاشیں لے جائیں بیان میں طالبان حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کے لئے لانچنگ پیڈ کے طور پر استعمال نہ ہونے دے دفتر خارجہ نے یہ پیشکش بھی کی ہے کہ اگر افغان حکام ان سرگرمیوں پر قابو نہیں سکتا تو پاکستان ان کی مدد کرنے اور افغان اہلکاروں کی استعداد کار بڑھانے میں تعاون کرسکتی ہے ایک دن پہلے وزیرخارجہ بلاول بھٹو نے ایک انٹرویو میں واضح اور دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف حملوں کے لئے استعمال ہورہی ہے اور اسلام آباد جوابی کارروائی کا حق استعمال کرسکتا ہے دہشت گردی اور بدامنی کے واقعات میں اگر بیرونی ہاتھ ملوث ہے تو اس کی روک تھام کرنا اور ان کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا پاکستان کی حکومت اور سیکورٹی فورسز قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے غیرملکی ہاتھ پر ملبہ ڈال کر ریاست اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش نہیں ہوسکتی۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے بالکل درست کہا ہے کہ کوئٹہ اور صوبے کو دہشت گردوں اور سماج دشمن عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا اور اس حوالے سے پولیس سمیت قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے پابند ہیں بلوچستان میں امن وامان کے حوالے سے صوبائی بجٹ میں اربوں روپے کی رقم مختص کی جاتی ہے یہ رقم صرف اس مقصد کے لئے استعمال کی جاتی ہے کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور صوبے میں امن برقرار رکھا جاسکے اگر یہ مقصد حاصل نہیں ہورہا تو اس کا مطلب یہی لیا جاسکتا ہے کہ امن وامان قائم رکھنے کی ذمہ دار فورسز اپنے فرائض اور ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام ہورہی ہیں یہ صورتحال عوام میں بھی عدم تحفظ کا احساس پیدا کرتی ہے صوبائی حکومت پولیس، لیویز اور دیگر متعلقہ اداروں کو صوبے میں خصوصاً کوئٹہ شہر میں بدامنی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے فوری اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھانا ہونگے تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو اور وہ پرامن ماحول میں اپنی زندگیاں گزاریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

05 AUG 2023

Bullet No. 6 DATE: Page No: 9

دو صوبوں کی پولیس اور اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان؟

کراچی سے چھینے گئے موبائل کی کوئٹہ میں فروخت اور افغانستان تک اسمگلنگ کی اطلاعات منظر عام پر آگئی ہیں۔ کسی بھی چوری شدہ موبائل نمبر کا آئی ایم ای آئی نمبر صرف 500 سے ایک ہزار روپے میں تبدیل کردیا جاتا ہے، جس کے بعد یہ موبائل مارکیٹ میں نئے موبائل سے 10 سے 15 ہزار روپے سستا فروخت ہوجاتا ہے، جن موبائل کا ای ایم ای آئی نمبر تبدیل نہیں کی جاسکے انہیں افغانستان اسمگل کردیا جاتا ہے۔ یعنی سندھ اور بلوچستان کی پولیس، بارڈر مینجمنٹ اور دیگر اداروں کی کارکردگی کا یہ عالم ہے کہ کراچی سے چھینے گئے موبائل افغانستان تک پہنچ رہے ہیں اور ادارے میں موجود افسران چین کی بانسری بجانے میں مصروف ہیں۔

ڈاکوؤں نے شہریوں کی ناک میں دم کردیا ہے، لیکن مجال ہے جو سندھ اور بلوچستان پولیس کو رتی برابر شرم آجائے، وہ بڑی ڈھٹائی سے کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے پاس تو موبائل میں ڈیزل ڈلوانے کے پیسے نہیں ہوتے تو ہم کسی بڑے نیٹ ورک کو کیا پکڑیں، کسی بھی تھانے کے اہلکار سے جب رشوت لینے پر باز پرس کی جائے تو اس کا یہی موقف ہوتا ہے کہ موبائل میں ڈیزل ڈلوانے کے لیے لینا پڑتا ہے، اس کے علاوہ برسوں انہیں وردیاں نہیں دی جاتیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ محکمہ پولیس کے بجٹ کا ایک بڑا حصہ تنخواہوں اور پینشن کی مد میں خرچ ہوتا ہے اور باقی خرد برد کی نذر ہوجاتا ہے۔ تھانے میں ایف آئی آر درج کرنے اور اس کی نقول فراہم کرنے کے لیے بھی مدعی سے پیسے طلب کیے جاتے ہیں بہانہ یہی فنڈز کی کمی کا کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک مسئلہ سیاسی اثر ورسوخ بھی ہے، اگر کوئی مجرم کسی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہے اور وہ برسر اقتدار ہے تو پھر منٹوں میں وہ تھانے سے ہی چھوٹ جاتا ہے۔ پولیس کی جانب سے لاکھ تاویلیں پیش کی جائیں لیکن زمینی حقائق یہی ہیں۔

منشیات اور چوری شدہ اشیا کی خرید وفروخت بین الصوبائی سطح پر وسیع پیمانے پر جاری وساری ہے اور اس کی روک تھام میں پولیس سمیت کسی ادارے نے بھی اپنا کام پورا نہیں کیا۔ سابق مشیر خزانہ کی میڈیا ٹاک موجود ہے جس میں انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ جب اسمگلنگ پر ٹیکس لگایا گیا تو انہیں ایک بڑے فوجی افسر نے فون کرکے بتایا کہ اسمگلنگ پر ٹیکس نہ لگایا جائے کیونکہ اس سے سرحد سے منسلک علاقوں کے بہت سے گھرانوں کا گزر بسر ہوتا ہے۔ اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے وقتوں میں چوری کی طرح اسے بھی لیگل قرار دے دیا جائے گا۔ جس طرح نیب قوانین کے مطابق کوئی بھی شخص دس بیس فیصد ادا کرکے باقی 80 نوے فیصد مال اپنے پاس رکھ سکتا ہے، اور سندھ میں تو بہت سے نیب زدہ افسران یعنی جنہوں نے نیب میں ڈیل کی اور بعد میں باقاعدہ دوبارہ اپنے عہدوں پر بحال ہوکر پھر وہی دھندے کرتے رہے۔ اسی طرح پاکستان میں جس تیزی سے کرپشن اور چوری کے کاروبار پھل پھول رہا ہے آنے والے وقتوں میں اسمگلنگ کو بھی بڑا جرم تصور نہیں کیا جائے گا بس اس کے لیے نیب جیسے کسی ادارے سے ڈیل کرکے دس، بیس فیصد حصہ انہیں دینا ہوگا، ویسے ابھی بھی عملی طور پر کچھ ایسا ہی ہورہا ہے، اسمگلر حضرات روک تھام پر معمور افسران کو مخصوص حصہ دیتے ہیں اور کھلے عام دن رات اسمگلنگ ہوتی رہتی ہے، ایسے ہی تو ملک سے گندم، چینی اور دیگر کھانے پینے تک کی اشیا افغانستان اور دیگر ملکوں کو اسمگل نہیں کردی جاتی۔

پاکستان میں سب سے بدترین نظام انصاف کا ہے، اس سے منسلک ہر ادارے کا بیڑہ غرق کردیا گیا ہے، پولیس، بارڈر سیکیورٹی فورسز، ایجنسیوں اور دیگر متعلقہ اداروں میں سیاسی مداخلت اور رشوت ستانی آسمان کو پہنچ چکی ہے، اب ان اداروں میں بغیر رشوت یا سفارش کے کوئی کام کروانا کسی معجزے سے کم نہیں ہے، لیکن اس سے بڑا المیہ یہ ہے کہ جنہوں نے اس کی روک تھام کرنی ہے وہاں الگ پیمانے پر کرپشن ہورہی ہے، سیاسی اقربا پروری اور دیگر مسائل کے باعث اس نظام کا فوری طور پر بہتر ہونا تو ممکن نہیں ہے۔

کرپشن کی روک تھام اور سیاسی اثر ورسوخ کو ختم کرنے کے لیے کافی تحقیق، سروے اور منصوبہ بندیاں ہوچکی ہیں۔ اس میں بہترین یہی پائی گئی ہے جو ادارے نیچے سے اوپر تک کرپٹ ہوجائیں وہاں بہتری لانے میں طویل مدت لگ جاتی ہے، اس کے بجائے ان کے مساوی دیگر نئے ادارے قائم کیے جائیں اور پرانوں کو بتدریج بند کردیا جائے تو اس سے نجات مل سکتی ہے۔

انتخابات کے حوالے سے نئی صف بندیاں

عبدالخالق
کوئٹہ

اب جبکہ اسمبلیوں کی مدت پوری ہونے میں چند ہی دن باقی رہے گئے ہیں ایسے میں ایک جانب سیاسی وعوامی حلقوں میں جہاں صوبے میں نگران حکومت کا موضوع زیر بحث ہے وہاں دوسری جانب سیاسی جماعتوں کی جانب سے آئندہ عام انتخابات کی تیاریوں کا سلسلہ زور پکڑتا نظر آرہا ہے، حالیہ بلدیاتی انتخابات اور اس کے نتائج کو سیاسی جماعتیں آئندہ عام انتخابات کے حوالے سے اہمیت دے رہی ہیں، یوں تو کہا جاتا ہے کہ سیاست میں کچھ بھی حرف آخر نہیں ہوتا اور کسی بھی وقت سیاست تبدیلی آسکتی ہے کچھ یہی صورتحال بلوچستان میں بھی اکثر دیکھنے میں آتی ہے یہاں سیاسی خاص طور پر پارلیمانی ماحول کب بدل جائے اس کے بارے میں وثوق سے نہیں کہا جاسکتا، گزشتہ انتخابات کے انعقاد سے چند ماہ قبل تک بلوچستان سے اہم سیاسی شخصیات یعنی الیکٹیبلز کی ملک کی ایک بڑی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کے حوالے سے خبریں بڑی گرم تھیں تاہم مسلم لیگ (ن) بلوچستان جو صوبے کی سابق حکمران جماعت تھی کے رہنماؤں کی ایک بڑی تعداد نے اپنی جماعت سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) کے قیام کا اعلان کیا جس نے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان کی قیادت میں انتخابات میں حصہ لیا اور صوبے کی بڑی پارلیمانی جماعت بن کر سامنے آئی اور جام کمال خان کی قیادت میں صوبے میں اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر حکومت بنائی، بلوچستان عوامی پارٹی کا قیام اس نعرے کے ساتھ عمل میں لایا گیا تھا کہ بلوچستان کے فیصلے اب بلوچستان میں ہی ہوں گے جیسا کہ اس بات کا پہلے بھی تذکرہ ہو چکا ہے کہ بلوچستان میں سیاسی اور خاص طور پر پارلیمانی حوالے سے اکثر متوقع اور اکثر غیر متوقع طور پر ایسی تبدیلی اچانک آجاتی ہے جس سے عوام حیران رہ جاتے ہیں، جیسے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے اپنے ہی پارلیمانی ارکان کی جانب سے اپنی ہی جماعت کے وزیر اعلیٰ نواب ثنا اللہ زہری کے خلاف میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں تحریک اعتماد لانا اور اسے کامیاب بنانا پھر مسلم لیگ (ن) کے رہنما کی بلوچستان عوامی پارٹی کا قیام عمل میں لاکر صوبے مین پارٹی کی حکومت بنانا اور پھر بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی ارکان کا میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں اپنی ہی جماعت کے وزیر اعلیٰ جام کمال خان کے خلاف کامیاب تحریک عدم اعتماد لاکر انہیں ہٹانا اور میر عبدالقدوس بزنجو کو ایک بار پھر وزیر اعلیٰ بنانا ہے، چند ماہ قبل تک بلوچستان کے سیاسی حلقوں میں یہ موضوع زیر بحث تھا کہ صوبے کی اہم سیاسی شخصیات جن کے لئے موجودہ دور میں الیکٹیبلز کی اصطلاح سامنے آئی ہے کی بڑی تعداد پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہو رہی ہے جبکہ چند ماہ قبل بلوچستان اسمبلی میں بلوچستان عوامی پارٹی کے تین ارکان سابق صوبائی وزرا میر ظہور بلیدی، میر سلیم کھوسہ اور میر عارف جان محمد حسنی نے پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کیا تھا، یہ تینوں سابق صوبائی وزرا جو موجودہ بلوچستان اسمبلی کے ارکان بھی ہیں سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان کے قریبی ساتھی تصور کیے جاتے ہیں جس کے بعد سیاسی حلقوں میں یہ بات گردش کرتی رہی کہ سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان کی بھی پی پی پی میں شمولیت کا امکان ہے تاہم یہ بات اب تک درست ثابت نہ ہوئی بلکہ اب سیاسی حلقوں میں ان کی پاکستان مسلم لیگ (ن) میں شامل ہونے کے حوالے سے چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں اور اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ مسلم لیگ (ن) میں شامل ہوجائیں دوسری جانب ہفتہ رفتہ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا پی پی پی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کے نام ایک خط سوشل میڈیا میں گردش کرتا رہا جس میں وزیر اعلیٰ نے آصف علی زرداری کو اپنے بلوچستان عوامی پارٹی میں ہی رہ کر سیاسی کردار ادا کرنے کے حوالے سے آگاہ کیا جبکہ اس خط سے قبل ان کے بارے میں یہ تاثر تھا کہ وہ بھی پی پی پی میں شامل ہوجائیں گے، پی پی پی بلوچستان کے رہنما ایک عرصے سے وثوق سے یہ کہہ رہے تھے بلکہ ان کا دعویٰ تھا کہ بلوچستان کی اہم شخصیات پی پی پی میں نہ صرف شامل ہوں گی بلکہ آئندہ حکومت بھی بنائی گی جبکہ اس کے مقابلے میں بلوچستان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) قریب

قریب غیر فعال نظر آرہی تھی خاص طور پر سابق وزیر اعلیٰ نواب ثنا اللہ زہری اور سابق گورنر اور سابق وفاقی وزیر جنرل عبدالقادر بلوچ کے مسلم لیگ کی مرکزی قیادت سے اختلافات اور پارٹی چھوڑ کر پی پی پی میں شامل ہونے کے بعد سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان مین یہاں تک غیر فعال تھی کہ پارٹی کا مستقل صوبائی صدر و دیگر عہدیدار بھی نہین تھے سیاسی حلقوں میں یہ تاثر عام تھا کہ مسلم لیگ (ن) کی مرکزی قیادت بلوچستان میں پارٹی کے حوالے سے دلچسپی نہیں لے رہی اور پارٹی کا بلوچستان میں سیاسی اور پارلیمانی مستقبل روشن نہیں تاہم جب پارٹی کی مرکزی قیادت کی جانب سے صوبے میں پارٹی کے ایک اہم سیاسی رہنما اور ماضی میں بلوچستان میں کئی حکومتوں کے بنانے میں اہم کردار ادا کرنے والے سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر خان مندوخیل کو پارٹی کا صوبائی صدر مقرر کیا تب سے انہوں نے مستقل مزاجی سے رفتہ رفتہ پارٹی کو صوبے میں از سر نو فعال اور مضبوط بنانے کا سلسلہ شروع کیا شیخ جعفر خان مندوخیل کا نوے کی دہائی میں بلوچستان میں سیاسی جوڑ توڑ اور حکومت سازی میں اہم کردار رہا ہے، جبکہ مسلم لیگ (ن) کے رہنما پر امید ہیں کہ سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان بھی جلد پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کریں گے جبکہ مسلم لیگی رہنماؤں کا دعویٰ ہے کہ مزید سیاسی شخصیات بھی رابطے میں ہیں جن کی ملک میں عام انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی پارٹی میں شمولیت متوقع ہے اگر ان کے یہ دعوے آنے والے دنوں میں درست ثابت ہوتے ہیں تو ظاہری طور پر نظر آرہا ہے کہ انتخابات کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں ایک بار پھر بڑی پارلیمانی جماعت بن کر سامنے آسکتی ہے تاہم جیسے کہ سیاست میں کچھ بھی حتمی طور پر نہیں کہا جاسکتا ہے اس طرح بلوچستان میں پارلیمانی سیاست میں بھی آخر وقت تک حتمی طور پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 21

پانچ اگست یوم استحصال کشمیر

تحریر: طارق خان ترین

بھارت کی خصلت سے بھلا کون واقف نہیں پوری دنیا جانتی ہے کہ بھارت امن دشمنی، مظلوموں پر مظالم ڈھانے اور نام نہاد بڑی جمہوریت ہونے کا لبادہ اوڑھ کر کس طرح دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونک رہا ہے۔ بھارتی مظالم کو دنیا میں کون نہیں جانتا کونسا ایسا ملک ہے جو بھارت کی کشمیریوں پر ظلم و ستم کا شاہد نہ ہو لیکن آگے بڑھ کر بھارت کو انسانیت سوز مظالم سے روکنے والا کوئی نہیں بھارتی ظلم و ستم نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے بلکہ اقوام متحدہ کے قراردادوں کے خلاف بھی ہے۔ بچے، جوان، بوڑھے مرد و خواتین غرض کہ کوئی بھی بھارتی مظالم سے بچ نا سکا۔ بچوں بزرگوں پر ایسا تشدد کیا جاتا ہے کہ ان کے تصور سے ہی انسانیت کی موت ہوتی ہے۔ جوانوں کو اغواء کر کے لاپتہ کر دیا جاتا ہے جس بعد میں بے دردی کے ساتھ شہید کر کے انکی مسخ شدہ لاشیں پھینک دی جاتی ہے جو کہ بھارت کی فرعونیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ عورتوں پر مظالم کی انتہا سے کون باخبر نہیں جہاں انکی عصمت دری بھارتی فوج کا وطیرہ بن چکا ہے۔ کوئی انسان سے لیکر گھر اور گھر سے لیکر معاشرے کی اکائی تک بھارتی مظالم نے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں پر قیامت ڈھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑا۔ دوسری طرف بھارتی مظالم کو اگر صرف جنوری 1989 تا دسمبر 2016 تک دیکھا جائے تو مجموعی طور پر 1 لاکھ سے زائد ہمارے کشمیری بہن بھائیوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔ 7073 افراد کو بھارتی فوج اور پولیس نے حبس بے جا میں رکھ کر جھوٹی تفتیش کرتے ہوئے شہید کر دیا 137,469 افراد کو جھوٹے بے بنیاد مقدمات میں گرفتار کر کے ہراساں کیا گیا 107,043 افراد کو بے گھر کیا گیا 107591 بچے بھارتی مظالم کی وجہ سے یتیم ہوئے 22826 خواتین کے سہاگ اجڑے۔ 10,717 خواتین پر جنسی تشدد کیا گیا اور انہیں اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ موجودہ حکومت کے دور میں بھارت کی طرف سے کشمیریوں پر کیے جانے والے مظالم میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ 8 جنوری 2016 کو بھارتی فوج نے ایک بہت ہی قابل کشمیری نوجوان برہان سلیم وانی کو شہید کر دیا، جو کہ سوشل میڈیا پر بھارتی جارحیت کے خلاف ایک بھرپور اور موثر مہم چلا رہا تھا جس کے ذریعے بہت سے مقامی جوان تحریک آزادی میں نئے جوش و ولولے اور جذبے کے ساتھ شامل ہوئے۔ وانی کی شہادت نے تحریک میں ایک نئی روح پھونک دی۔ اب تحریک شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں بھی پھیل چکی ہے۔ 5 اگست 2019 کو بھارت نے اپنے مظالم کو دوام دیتے ہوئے مقبوضہ جموں کشمیر میں غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات، مسلسل غیر انسانی فوجی محاصرے اور کشمیری عوام کے ناقابل بیان مصائب پر بے حسی کو جاری رکھے ہوئے چار سال ہو چکے ہیں۔ بھارت نے 5 اگست 2019 کو تحریک آزادی کو دبانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے اپنے آئین سے آرٹیکل 370 اور 35 اے نکال دیا اور آج تک کشمیر میں انسانی حقوق کا بحران گہرا ہے اور روشنیوں کے اس خطے میں جبر کی گھنگھور گھٹائیں تاریکی دے رہی ہیں۔ مودی سرکار نے مقبوضہ وادی کو 2 حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے وادی جموں و کشمیر کو لداخ سے الگ کرنے کا بھی فیصلہ کیا، لداخ کو وفاق کے زیر انتظام علاقہ قرار دیا جہاں کوئی اسمبلی نہیں ہوگی۔ اپوزیشن کی جانب سے امیت شاہ کے خطاب کے دوران شدید احتجاج اور شور شرابہ کیا گیا۔ 26 اکتوبر 1947 کو مہاراجا ہری سنگھ اور بھارت کی حکومت کے درمیان معاہدہ ہوا تھا جس میں یہ طے پایا تھا کہ کشمیر کو آئینی طور پر خصوصی حیثیت دی جائے گی، اس کو مدنظر رکھتے ہوئے 17 اکتوبر 1949 کو آرٹیکل 370 نافذ کر دیا گیا حالانکہ اس وقت بھارت کا وفاقی آئین ابھی تیاری کے مراحل میں تھا جو بعد ازاں 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا اور اسی کی مناسبت سے بھارت میں ہر سال 26 جنوری کو ری پبلک ڈے منایا جاتا ہے۔ بھارت کے آئین میں کشمیر کے حوالے سے دو بنیادی آرٹیکل شامل تھے جن میں آرٹیکل ون کہتا ہے کہ جموں و کشمیر بھارت کی ایک ریاست ہے اور دوسرا آرٹیکل 370 تھا جس کی حیثیت عارضی قرار دی گئی تھی لیکن وہ مقبوضہ ریاست کو خصوصی حیثیت دیتا تھا، بعد ازاں 14 مئی 1954 کو ایک صدارتی آرڈیننس نافذ کیا گیا جس کو دی کانسٹی ٹیوشن اپلی کیشن ٹو جموں و کشمیر 35 اے کا نام دیا گیا اور بھارتی آئین میں شامل کر دیا گیا، اس وقت بھارت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد تھے۔ آرٹیکل 35 اے کے تحت جموں و کشمیر کو بھارت کی دیگر ریاستوں کے شہریوں کو کشمیر میں مستقل شہریت نہیں دی جا سکتی تھی اور اسی کے تحت واضح کیا گیا تھا کہ مقبوضہ کشمیر کا مستقل شہری کون ہے اور کون زمین خرید سکتا ہے۔ کشمیریوں کے جدوجہد میں بھارت اپنے ظلم و ستم سے رکاوٹیں تو ڈال سکتا ہے مگر کشمیری اپنے اس جدوجہد میں اپنے شہدا کو کبھی بھی فراموش نہیں ہونے دیں گے۔ بی جے پی کی حکومت اسلاموفوبیا اور نازی ازم کا شکار ہو کر بھارت میں مقیم مسلمانوں سکھوں اور دیگر اقلیتوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہا ہے جس کا چرچا عالمی میڈیا پر تواتر سے جاری ہے درحقیقت آرٹیکل 370 اور 35 اے کو آئین سے ختم کر کے بھارت اس تو میں تھا کہ پاکستان کو کسی طرح سے جنگ پر اکسایا جا سکے جس سے یہ مودی سرکار کے مکروہ عزائم بھارتی عوام کے سامنے دب جاتے۔ مگر پاکستان نے ہوشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت کو بین الاقوامی سطح پر ناکوں چنے چبوائے۔ ان آرٹیکلز کو ختم کر کے انڈیا نے اقوام متحدہ کے قراردادوں کے پرخچے ہوا میں بکھیرتے ہوئے ڈھٹائی کے ساتھ اس پر قائم ہے مگر اقوام متحدہ مداخلت کے بجائے محض مذمت تک ہی محدود ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ سے قائداعظم کے وژن کے مطابق کشمیریوں کے حق خودارادیت کی اخلاقی اور سفارتی حمایت کی ہے اور انشاءاللہ آگے بھی کرتا رہے گا پاکستان نے ہر وقت کشمیر کاز کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرتے ہوئے دنیا کو یاد کرانے کی کوشش کی ہے کہ کشمیر میں بھارتی مظالم کو نہ صرف روکا جائے بلکہ انہیں ان کے خواہش کے مطابق اپنا حق دیا جائے۔ پاکستانی قوم دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے کشمیری بہن بھائیوں کی حفاظت کے ساتھ انکے حق خودارادیت کی حفاظت فرمائے اور انہیں انتہا پسند، جنونی اور مکار بھارت سے نجات دلائے۔ آج اسی سلسلے میں یوم استحصال کشمیر منایا جا رہا ہے تاکہ دنیا کو بھارتی مظالم سے بھی آگاہ کیا جائے پانچ اگست دو ہزار انیس کے غیر اخلاقی غیر قانونی اور غیر آئینی اقدام کی بھی مذمت کی جائے اور ساتھ ہی کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی بھی کیا جائے کہ پاکستان کا بچہ بچہ ان کے ساتھ کھڑا ہے اور ہمیشہ کھڑا رہے گا۔

5 اگست 2019ء کا بھارتی اقدام اور مسئلہ کشمیر

تحریر: مشتاق سدوزئی

بھارت نے 5 اگست 2019 کو کشمیر کو پہلے سے حاصل امتیازی حیثیت بھی ختم کر دی۔ پانچ اگست کے فیصلے کے بعد عالمی برادری کے ردعمل کے خوف کی وجہ سے کشمیر کے آزاد منش دانشوروں، حق گو اسکالروں، قد آور بلکہ اور آزادی پسند سیاسی کارکنوں کو تو گرفتار کیا ہی تھا مگر ان کے ساتھ ساتھ بھارت سے وفاداری کا دم بھرنے والی سیاسی قیادت کو بھی نظر بند کر دیا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بھارت کے دھارے میں سیاست کرنے والی جماعتوں کی قیادت کو رہائی ملتی چلی گئی، جس کی مثال فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کی رہائی ہے۔ آزادی پسند راہنما میر واعظ عمر فاروق کی نظربندی ختم کی جا چکی ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے کا حامی ہندو شدت پسندوں کا مخصوص گروہ ہی رہا ہے۔ بھارت کے اس اقدام سے کشمیریوں کی جدوجہد پر کوئی منفی اثرات نہیں ہوئے بلکہ اس سے کشمیری مزید مشتعل ہوئے۔ انہوں نے جانوں کی پرواہ کرتے ہوئے بھارتی فورسز کے خلاف بھرپور مزاحمت کی۔ وادی کے کشمیریوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کے لیے بھی یہ صورتحال ناقابل برداشت تھی۔ بحیثیت مسلمان دیکھا جائے تو بھارت کے ایسے ہتھکنڈے پاکستان کو کشمیریوں کی اخلاقی مدد سے آگے سوچنے پر مجبور کر رہے تھے اور پاکستان نے اپنی مقدور بھر کوششیں کیں جن کی بدولت مسئلہ کشمیر کا یہ نیا روپ دنیا کے سامنے آشکار ہوا۔ سلامتی کونسل کے اجلاس سے لے کر تمام بین الاقوامی فورمز تک ہر جگہ بھارت کے اس اقدام کی مذمت کی گئی۔ خصوصی حیثیت کے خاتمے کے بعد بھارت مقبوضہ کشمیر کے حالات کو جس رخ پر لے گیا تھا اور سازش کے ذریعے مقبوضہ کشمیر میں آبادی کے توازن کو بگاڑنے کے لیے کوشاں تھا وہ کشمیریوں اور پاکستان کے لیے لمحہ فکریہ تھا۔ کیونکہ یہ اٹل حقیقت تھی کہ کشمیر کے باہر سے شدت پسند ہندوؤں کو وہاں لا کر بسانے سے چند سال میں آبادی کا تناسب بری طرح بگڑ سکتا تھا اور مسلمان اکثریت اقلیت میں بدل جانے کا اندیشہ تھا۔ بھارت اب بھی اس توازن کو بگاڑنے کے مزید مذموم حربے اور ہتھکنڈے استعمال کر سکتا ہے تاآنکہ وہ خود عالمی برادری کو اس وقت استصواب کی پیشکش نہ کر دے جب اسے یقین ہو جائے کہ اکثریتی "مصنوعی آبادی" بھارت کے ساتھ الحاق کی حمایت کرے گی۔ کشمیر کے معاملے میں ہماری سفارت کاری میں بھی فعالیت نظر آ رہی ہے پاکستان نے بھارت کی جنونیت سے او آئی سی کو آگاہ کیا۔ او آئی سی سیکرٹری جنرل نے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کرتے ہوئے عالمی برادری پر مسئلہ کشمیر کے حل کی ذمہ داری نبھانے پر زور دیا او آئی سی اپنے طور پر مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے بہت کچھ کر سکتی ہے۔ یہ 57 مسلم ممالک کا اتحاد ہے جن میں سے بہت سے طاقتور ممالک کے بھارت کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ وہ ان تعلقات کو دوٹوک انداز میں استعمال کرتے ہوئے بھارت کے سامنے ادھر یا ادھر کا آپشن رکھ سکتے ہیں۔ آرٹیکل 370 ختم کرنے کا فیصلہ ہو یا ریاست کو منقسم کر کے اسے مرکزی خطہ قرار دینے کی بات، کشمیر کے عوام کے مستقبل کے حوالے سے ہونے والے ان دوررس فیصلوں میں کشمیری عوام کا کوئی رول نہیں تھا۔ انہیں صرف یہ بتایا گیا کہ یہ اہم فیصلے ان کے بہتر مستقبل کے لیے کیے گئے ہیں۔ فیصلہ کرنے سے پہلے ریاست کے تقریباً سبھی سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو جیل بھیج دیا گیا اور رابطے کے سارے ذرائع منقطع کر دیئے گئے تھے۔ بھارتی مرکزی حکومت کا کہنا تھا کہ دفعات 370 اور 35 اے ریاست کی ترقی میں حائل تھیں۔ مودی سرکار نے ممکنہ عوامی ردعمل کے نتیجے میں مقبوضہ وادی میں عملاً کرفیو کی صورت حال پیدا کر دی تھی جو 4 سال گزرنے کے بعد بھی آج تک قائم ہے۔ جہاں باہمی رابطے ختم کرنے کے لیے انٹرنیٹ اور ٹیلی فون تک سروس بھی بند کر دی گئی اور سرکاری محکموں اور تعلیمی اداروں میں بھی چھٹیاں کر دی گئیں اور پھر کشمیری حریت پسندوں سے نمٹنے کے لیے پوری مقبوضہ وادی کو بھارتی فوج اور پیراملٹری سیکورٹی فورسز کی تحویل میں دے دیا گیا۔ اس کے باوجود حریت پسند ان کے جذبے کے آگے بند نہیں باندھا جا سکا۔ پاکستان نے اس بھارتی اقدام کیخلاف یو این سیکرٹری جنرل کو پاکستان کی جانب سے مراسلہ بھی بھجوایا جس پر سلامتی کونسل کا خصوصی اجلاس ہوا تھا۔ پاکستان نے یو این سیکرٹری جنرل سے اس امر کا تقاضا کیا کہ بھارت کو ریاستی جبر اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں سے روکا جائے اور فیکٹ فائنڈنگ کمیشن تشکیل دیا جائے جو کشمیر کے حالات و واقعات کا جائزہ لے۔ پاکستان کی جانب سے بھارتی اقدامات پر احتجاج کیا کہ کشمیر میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی بھارتی کوششوں کی مخالفت کی جائے گی۔ بھارت نے پانچ اگست کا قدم امن اور ترقی کے نام پر اٹھایا تھا۔ امن کے بغیر ترقی ایک خواب اور سراب سے زیادہ کچھ نہیں، اور امن کا جو حال چار سال میں کشمیر میں ہوا وہ کسی سے مخفی نہیں۔ ظاہر ہے کہ جب امن ہی نہیں آیا تو چار سال میں ترقی کیا ہوئی ہوگی؟ آثار و قرائن سے پتا چلتا ہے کہ بھارت اس عرصے میں سفارتی اور سیاسی دباؤ میں رہا ہے۔ نریندر مودی کو پاکستان کی طرف سے اس قسم کے سخت سفارتی ردعمل کا اندازہ ہی نہیں تھا، اور شاید یہ اندازہ بھی نہیں تھا کہ چین اپنی روایتی نرم روئی اور نرم خوئی کی پالیسی بالائے طاق رکھ کر کھل کر میدان میں آ دھمکے گا مودی نے ٹرمپ کو پانچ اگست کے ممکنہ فیصلے اور اس فیصلے کے اثرات کو کنٹرول کرنے کی درخواست کر رکھی تھی امریکہ نے عرب ملکوں کے ذریعے پاکستان کو صبر کا کڑوا گھونٹ پینے اور اسے تقدیر کا لکھا سمجھ کر قبول کرنے کی تلقین کی کوششیں کیں، مگر پاکستان نے بھارت کے ساتھ تمام تعلقات ختم کر دیئے تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 05 AUG 2023 Page No: 22

By Asma Khan Kakar

The Government Institutions of Balochistan Blew Away the Merit

The key objective of creating today's welfare state is to provide good governance to the people this is impossible to imagine without a strong and functional bureaucracy Because, in such a state, the bureaucracy plays a central role in the welfare of the people and the provision of basic amenities. Bureaucracy is what makes governments implement policies and priorities with merit and transparency in the state. Unfortunately, post-independence Pakistan has inherited a bureaucracy created by the neo-colonial system, which, due to its special training and intelligence, was unable to connect with the people.

Merit, especially in the public sector, not only defines a society but also supports its socioeconomic or sociopolitical framework. Merit appears to be proportionately absent in Baluchistan's government sectors nevertheless. As a result, the province continues to lack excellence and quality in every field. Furthermore, merit is not only broken in terms of fake degrees and paid cheating, but it has also allowed undeserving individuals to hold responsible positions, which ultimately results in corruption and the hiring of professors and teachers who have been affected by politics and tribalism. As a result, there are increasing economic disparities between the rich and the poor, and tragically, the hope for a better future is fading, especially for young people. Over the past two decades, the quality of applicants to the country's civil services has completely degraded as a result of the loss of merit as the main criterion for selection.

In earlier times, their dear ones were honored in their own institutions by flaunting their merit. Although our Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo recently while talking to the electronic media said that after 5 scales the selection of jobs will be done by Public Service Commission, the administration did not act on it. Even though the trend continues. Along with this, it is also alleged that government agencies are selling government posts ranging from 1.4 million to 40 million. And this has been proven by the Balochistan Environmental Protection Agency. Looting and falsification of merit of the worst crap posts in Balochistan Environment Department, just last week, the Environmental Protection Agency gave orders to people who had nothing to do with the environment as Assistant environmental inspectors. In, instead of giving priority to people who have done MPhil in Environmental Science, they gave priority to BA and FA candidates. Isn't this a travesty of merit in which secretaries and politicians give priority to their own people in the mill and not to merit? Will such people take care of our environment which has nothing to do with the environment? Hundreds of people have done BS and MPhil in environment with us but now we will have environment protection by people who are FA pass or any other subject that has nothing to do with the environment. This series of corruption and strangulation of merit does not end here.

Both internal problems and a political environment outside the province that provides minimal support and a lot of harmful interference in administrative decisions have hurt the province's control of education. The majority of the time, the hiring of teachers in Balochistan is based on the teacher's political or tribal affiliation. Additionally, the tribal and political elite have had a negative impact on the merit system. Jobs are given out without regard for merit, robbing deserving people of these chances. Due to the fact that those who are hired in this manner frequently feel forced to repay the favors by breaking the law, this domineering behavior is utilized to make people more and more dependent on the elite. Another instance of political reaction against a university in Balochistan was revealed when a teacher was elevated overnight from a scale of 17 to 19 after being hired because of her connections to the provincial minister. His case had significant political involvement, corruption, and poor management. Empirically, these causes appear to be the main causes of the low literacy rate and poor quality of education in Balochistan. It is impossible to ignore the poor quality of education, the scarcity of teachers, and the absence of merit at the administrative levels in Balochistan. Merit is violated by "ghost schools" and teachers who receive 400-500 million rupee salaries without performing their jobs. It has been scientifically demonstrated that in the province, which is already having difficulties with education, power is being exploited. As a result, the province's prospects for work, education, hope, and a better future are in peril. To create a positive and trustworthy environment for the youth of Balochistan, the administration of the province needs to have accountable platforms for checks and balances to prevent political and tribal control over educational institutions.

The greatest tragedy of our national history is that the institution of bureaucracy has been destroyed. This nexus is also responsible for the destruction of key institutions. In this nexus, politicians have turned the state into a personal fiefdom and all governance has been lost in the protection of the political and financial interests of this class. In Balochistan, appointments are being made against the law, against merit, and against rules, which is not acceptable at any cost.

In the last few days of power, the government of Balochistan is flaunting merit and awarding jobs to the people it likes as a bribe. The officers made merit recruitments against the government's orders, we will hold them accountable, no one is allowed to kill the rights of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 05 AUG 2023 Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ یوم شہدائے پولیس کے موقع پر یادگار شہداء پر پھول رکھ رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ یوم شہدائے پولیس کے موقع پر شہداء کے ورثا میں سکالرشپ ایوارڈز تقسیم کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 05 AUG 2023 Page No:________

سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات کو سوینئر دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 05 AUG 2023 Page No:________

زیارت: سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کواس میں واٹر سپلائی اسکیم کا افتتاح کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر زمرک خان اچکزئی یونیورسٹی فنانس کمیشن کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی
ودیگر نوابزادہ ہارون رئیسانی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

صوبائی وزیر کھیل وثقافت عبدالخالق ہزارہ مری آباد میں نو تعمیر شدہ قالین بافی سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں